نصابِ وقفِ نو



سترہ سال تک کی عمر کیلئے

فہرست

پیش لفظ

خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو کا پہلا گروپ اب اس عمر کو پہنچ گیا ہے کہ جب یہ بچے آئندہ چند سالوں میں خدمتِ دین کے لئے سرگرمِ عمل ہو جائیں گے۔انشاءاللہ والدین اور نظام جماعت پر انکی تعلیم وتربیت کی بہت اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔اس سلسلہ میں وکالت وقف نو واقفین نو کیلئے نصاب پیش کر چکی ہے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے وقف نو کے بارہ میں ارشاد فرمودہ پانچ خطبات بھی وکالت وقفِ نو کی طرف سے والدین تک پہنچائے جا چکے ہیں۔الحمدللہ

والدین،سیکریٹریان وقفِ نو،مربیان کرام سے گذارش ہے کہ ان پانچوں خطبات اور نصاب وقف نو کے مطابق بچوں کی تربیت کا مقدّس فریضہ ادا فرمائیں۔

نصاب میں مذکورہ ہدایات کی کسی قدر تفصیل شامل کر دی گئی ہے۔مگر یہ حرفِ آخر نہیں ہے اور نہ کوئی وسیع النظر شخص ایک ہی جگہ حصر کر کے بیٹھ سکتا ہے۔اس لئے والدین کو اور بعد ازاں واقفین نو کو دیگر متعلقہ کتب کے ذریعہ بھی اپنے علم کا دائرہ وسیع کرتے رہنا چاہیے۔کچھ کتب وکالتِ وقف نو کی طرف سے بھی تجویز کی گئی ہیں،ان کا مطالعہ بھی ان واقفین نو کی تعلیم وتربیت میں مفید رہے گا۔

منہاج الطالبین۔بچوں کی پرورش۔کرنہ کر۔حضرت رسول کریم ﷺ اور بچے۔پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں۔کونپل۔غنچہ۔گُل۔گلدستہ۔کامیابی کی راہیں(چاروں حصے)حکایاتِ شیریں۔واقعاتِ شیریں۔حیات نورالدین۔میرے بچپن کے دن۔یہ کتب دفتر وکالت وقف نو سے بھی مل سکتی ہیں۔

نیز دیگر جماعتی اداروں کے سٹالز مثلاً دفتر لجنۂ اماء اللہ پاکستان،دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان دفتر نظارت اشاعت اور لجنۂ اماء اللہ کراچی سے بھی متفرق طور پر یہ کتب دستیاب ہیں۔

☆..................☆...............☆

پیارے واقفینِ نو

آپ وقف نو کے مجاہد ہیں اور نیک اور اچھے بچے ہیں جو باتیں نصاب میں سیکھنے کیلئے کہا گیا ہے ان کو محض یاد کرنا کافی نہ سمجھیں بلکہ ان کو اپنی عادات میں شامل کریں نیز دعائیں عربی میں لکھنے کی مشق بھی کرتے رہیں۔اب وہ وقت قریب آ رہا ہے جب آپ تیار ہو کر اللہ کے دین کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں گے۔اس سے پیشتر تو آپ کے والدین نے آپکو وقف کیا تھا اَب آپ نے خود بھی اِس وقف کی تجدید کرنی ہے۔انشاءاللہ

اپنے لئے اور اپنے تمام واقفینِ نو ساتھیوں کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا وقف قبول فرمائے اور تاحیات ہم سب پوری وفاداری کے ساتھ وقف کا عہد پورا کریں۔(آمین)

آپ کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کا پیغام ساری دنیا تک پہنچانا ہے۔ساری دنیا کو آپ نے اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

یہ کام دنیا کا سب سے عظیم کام ہے اس جیسا کوئی اور کام نہیں۔آپ اللہ کا پیغام پہنچا نہیں سکتے جب تک آپ کا اپنا تعلق اللہ کے ساتھ نہ ہو،آپ کو اللہ کے ساتھ محبت نہ ہو۔اِس کیلئے ضروری ہے کہ آپ پانچ وقت نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ڈالیں۔قرآن کریم کی روزانہ باقاعدگی سے تلاوت کیا کریں اور ہر کام کرنے سے قبل یہ غور کرلیا کریں کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کو پسند ہوگا یا نہیں؟

اگر اللہ تعالیٰ کی پسند کا کام ہو تو شوق کے ساتھ وہ کام کریں ورنہ نفرت کے ساتھ چھوڑ دیں کہ وہ کام اللہ کو پسند نہیں۔اس بارہ میں آپ اپنے والدین، بزرگوں اور مربیان کرام سے مشورہ بھی کر سکتے ہیں۔

وکالت وقفِ نو نصاب وقف نو تشکیل دیتی چلی آ رہی ہے۔آپ ان کی روشنی میں اپنا مطالعہ جاری رکھیں۔

یہ یاد رکھیں کہ آپ جو نیک باتیں سیکھیں ان پر عمل کریں۔مثلاً آپ نے دعائیں یاد کی ہیں تو موقع کی مناسبت سے وہ دعائیں کیا کریں۔اگر آپ نے گھر کے آداب، کھانے کے آداب، مسجد کے آداب وغیرہ پڑھے ہیں تو ہر ایک

ادب کے بارے میں غور کریں کہ کیا آپ اپنی روزمرّہ زندگی میں ان پرعمل کرتے ہیں یا نہیں۔
بعض روزمرہ کی باتیں پہلے بھی بیان کی جاتی رہی ہیں مگران کے اہم ہونے کی وجہ سے انہیں دہرایا جارہاہے۔

☆۔ نماز باجماعت کی پابندی کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے ہوئے معانی ذہن میں رکھیں۔

☆۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ باقاعدگی سے کریں اورقرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی کوشش کریں۔

☆۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں۔اپنی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت پوری کرنے کیلئے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

☆۔ گھر میں **اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ، جَزَاکُمُ اللہ، مَاشَاءَ اللہ، بِسْمِ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اِنْشَاءَ اللہ، صَلّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلّم** ۔وغیرہ الفاظ حسب موقع کہنے کی عادت رائج کریں۔

☆۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام باقاعدگی سے دیکھا کریں خصوصاً خطبہ جمعہ۔

☆۔ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دیں۔عربی اور اردو تو ہر واقف نو کے لئے لازمی ہے ان کے علاوہ کوئی ایک زبان مزید سیکھیں۔مثلاً انگریزی، چینی، روسی، ڈچ، ہسپانوی، فرانسیسی، ترکی، نارویجین وغیرہ زبانوں میں اعلیٰ درجہ کی مہارت پیدا کریں۔ایم ٹی اے سے نشر ہونے والی زبانوں کی وڈیو کیسٹس وکالت وقف نو سے قیمتاً حاصل کی جاسکتی ہیں۔

☆۔ گھر میں جلد سونے اور جلد جاگنے کی عادت کو رواج دیں۔

☆۔ امام جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی تحریکات میں ضرور شامل ہوں۔مثلاً تحریک جدید، وقف جدید وغیرہ۔

☆۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق اپنانے کی بھرپور کوشش کریں۔

☆۔ نظام جماعت اور ذیلی تنظیموں میں مفید رکن بننے کی کوشش کریں۔ان کی طرف سے اگر کوئی ڈیوٹی سپرد کی جائے تو بشاشت قلب سے سرانجام دیں۔

☆۔ اطاعت کی عادت اختیار کریں اور جب بزرگوں کی طرف سے کسی بات کے کرنے کا کہا جائے تو بخوشی کریں اور جب کسی بات سے منع کیا جائے تو منع ہو جایا کریں۔

☆۔ خدمت خلق میں حصہ لیا کریں مثلاً بیماروں کی عیادت اور تیمارداری میں حصہ لینا اور پڑوسیوں کے حقوق کا خیال رکھنا وغیرہ۔

☆۔ انفرادی وقار عمل کی عادت ڈالیں مثلاً گھر کا سودا سلف لانا، اپنے جوتے پالش کرنا، دیگر چھوٹے موٹے کام اپنے ہاتھ سے کرنا وغیرہ۔

☆۔ تشحیذ الاذھان، الفضل اور دیگر جماعتی رسائل واخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کیا کریں علاوہ ازیں دیگر رسائل اور اخبارات پڑھنے کی عادت بھی ڈالیں۔

☆۔ وقف نو کے سلسلہ میں شائع ہونے والے مضامین، ہدایات اور اعلانات ضرور پڑھا کریں۔

☆۔ کہانیاں ضرور پڑھیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ کہانیاں آپ کے اخلاق کو اچھا بنانے والی ہوں مخرّب الاخلاق لطائف اور کہانیوں سے پرہیز کریں۔ اچھی اچھی کہانیاں منتخب کرنے میں والدین سے راہنمائی لیتے رہا کریں۔

☆۔ سکول کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں (مثلاً بزمِ ادب اور کھیلوں وغیرہ) میں بھی حصہ لیا کریں اس سلسلہ میں والدین اور اساتذہ سے راہنمائی لیتے رہا کریں۔

☆۔ وقت کی پابندی کی عادت اپنائیں اور روزمرہ کے کاموں کے اوقات مقرر کرکے ان کی پابندی کریں۔

☆۔ دین کی محبت کے ساتھ ساتھ وطن کی محبت بھی اپنے دل میں پیدا کریں۔

☆۔ ورزش کی عادت ڈالیں اور صحت مند کھیل کھیلیں مثلاً تیراکی، نشانہ غلیل، نشانہ بندوق، فٹبال، سائیکل چلانا وغیرہ۔

☆۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ دانت صاف کرنا، باقاعدہ غسل کرنا، کپڑے صاف رکھنا، جوتے صاف رکھنا، کتابوں اور کاپیوں پر بے جا دھبے نہ ڈالنا اسی طرح گھر، گلی، محلے اور ماحول کو بھی صاف رکھیں۔

☆۔ اپنے خاندان کی سچی کہانیاں اور سچے واقعات یاد رکھیں کہ آپ کا خاندان کب احمدی ہوا؟ کیا کیا قربانیاں کیں؟ کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں؟ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کے خاندان پر کیا کیا فضل نازل فرمائے؟

☆۔ واقفین نو ڈائری رکھیں اور اس میں خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی MTA کی بچوں کی کلاس میں دی جانیوالی ہدایات پر عمل درآمد اور اپنی ساری روزانہ کی پراگریس رپورٹ درج کیا کریں۔

☆۔ وقف نو کی کلاس میں باقاعدگی سے شامل ہوا کریں۔ نیز مقامی ماہانہ اجلاس وقف نو میں بھی شامل ہوا کریں۔

والدین کو چاہیے

☆۔ بچے کی ایک فائل تیار کریں جس میں بچہ کے متعلقہ تمام کاغذات مثلاً برتھ سرٹیفکیٹ، ب فارم، حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ، وقف نو کی منظوری کا خط وغیرہ محفوظ ہوں، نیز فائل میں بچے کی پراگریس رپورٹس رکھی جائیں۔ کہ آج اس نے یسرنا القرآن ختم کرلیا ہے۔ آج نماز ختم کرلی ہے۔ آج کلاس میں اتنے نمبر لے کر کامیاب ہوا ہے وغیرہ۔ اس فائل کی نقل سیکرٹری صاحب وقف نو کے پاس بھی رکھیں۔ اگر آپ سکونت تبدیل کرتے ہیں تو یہ فائل اگلی جماعت کے سیکرٹری صاحب وقف نو کے حوالے کریں۔ آپ اپنے پاس موجود بچے کے تمام کاغذات کی نقول ساتھ ساتھ مرکز بھجواتے رہیں تا کہ مرکزی فائل کو بھی مکمل رکھا جاسکے۔

☆۔ بچے کی تعلیم وتربیت میں میانہ روی اختیار کریں نہ شدید سختی کی جائے اور نہ ہی بہت لاڈ پیار کہ بچے کی عادتیں بگڑ جائیں۔

☆۔ بچے کی تربیت اپنے ذاتی عمل اور نمونے سے کریں۔ جو بات آپ بچے میں پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے اندر پیدا کرلیں۔ بچہ آپ کے نمونہ سے سیکھ لے گا۔

☆۔ یاد رکھیں کہ یہ نصاب کم از کم حد ہے۔ کوشش کریں کہ اس سے بہت زیادہ تعلیم حاصل کریں۔

☆..................☆.....................☆

تربیت کیلئے چند ضروری ہدایات

تحریک وقف نو کا اعلان فرمانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے وقتاً فوقتاً اپنے خطبات میں واقفین نو بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے ہدایات جاری فرمائیں ان کا خلاصہ ذیل میں پیش ہے والدین سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت سے غافل نہ ہوں اور اپنے اندر سچائی اور پاکیزگی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ واقفینِ نو بچوں میں!

⌘۔ خدا تعالیٰ سے محبت پیدا کریں۔

⌘۔ نماز سے محبت پیدا کریں۔

⌘۔ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کی عادت پیدا کریں۔

⌘۔ دین کی غیرت اور محبت پیدا کریں۔

⌘۔ خلافت سے محبت پیدا کریں۔

⌘۔ ذیلی تنظیموں اطفال الاحمدیہ، ناصرات اور خدام الاحمدیہ سے تعلق پیدا کریں۔

⌘۔ سچ سے محبت پیدا کریں۔

⌘۔ عزم وہمت پیدا کریں۔

⌘۔ غصہ کو ضبط کرنے کی عادت پیدا کریں۔

⌘۔ سخت جانی کی عادت پیدا کریں

⌘۔ ہر تکلیف اور آزمائش کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی عادت پیدا کریں۔

⌘۔ علم حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔

⌘۔ علم کو علم کی حد تک اور اندازے کو اندازے کی حد تک بیان کرنے کی عادت پیدا کریں۔

⌘۔ علم کو وسیع کرنے کیلئے اچھے رسائل، کتب اور اخبارات کے مطالعہ کی عادت پیدا کریں۔

⌘۔ حساب کتاب رکھنے کی عادت پیدا کریں اور تربیت دیں۔

☆..............☆..............☆

1 تا 2 سال کی عمر کیلئے

والدین ذاتی نمونے کے طور پر درج ذیل باتیں اختیار کرنے کی کوشش کریں۔

⌘۔ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بچے کے سامنے اونچی آواز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. پڑھیں۔موقع کی مناسبت سے دعائیں اونچی آواز میں کریں مثلاً

⌘۔ کھانا شروع کرنے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

⌘۔ کھانا کھانے کی بعد کی دعا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

⌘۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا نام آئے تو صلی اللہ علیہ وسلّم اونچی آواز میں کہا جائے

⌘۔ روزانہ تلاوت بچے کے سامنے کی جائے۔

2 تا 3 سال کی عمر کیلئے

پہلی ششماہی:

جب بچہ کوئی کام شروع کرے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

⌘۔ بچہ اگر کسی سے ملے تو ''السلام علیکم '' کہے، بچہ بڑوں کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرے جبکہ

بچی صرف پیار لے۔

⌘۔ بچہ کھانے کے بعد "**الحمد للہ**" کہے۔ اگر کوئی چیز اُسے دی جائے تو "**جزاکم اللہ**" کہے۔ اگر کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو۔ اَسْتَغْفِرُاللہ کہے۔

⌘۔ بچے کو ذہن نشین کرائیں کہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے تسخیر کر دی ہے نیز سکھائیں کہ میں وقف نو کا مجاہد ہوں۔ اور نیک اور اچھا بچہ ہوں۔

دوسری ششماہی:

دائیں ہاتھ سے چیز لینے اور دینے کی عادت پختہ کریں نیز یہ کہ دائیں ہاتھ سے کام کرے جبکہ طہارت اور ناک وغیرہ بائیں ہاتھ سے صاف کرے۔

⌘۔ بچے کو کچھ مال یا چیزوں کا مالک بنائیں اور اس میں سے دوسروں کو دینے کی تلقین کریں۔

⌘۔ بچے کو ایسے کھلونے دیں جن سے اسکی ذہنی ترقی ہو اور پرورش ہو۔

⌘۔ سکھائیں کہ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ ہیں۔

⌘۔ کلمہ طیبہ **لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ** سکھائیں۔

⌘۔ سکھائیں کہ ہمارے پیارے امام کا نام "**حضرت مرزا مسرور احمد صاحب**" ہے۔ اور وہ آجکل لندن میں رہتے ہیں۔

3 تا 4 سال کی عمر کیلئے

پہلی ششماہی:

⌘۔ بچے کو سکھائیں کہ قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے۔

⌘۔ قاعدہ یسرّنا القرآن شروع کروائیں اور قاعدہ یسرّنا القرآن شروع کرنے سے پہلے **اَعُوْذُبِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھے۔

⌘۔ تمام حروف تہجی کی پہچان کروائیں۔ کھانا شروع کرنے کی اور کھانا کھانے کے بعد کی دعا سکھائیں۔

⌘ ۔ آنحضرتؐ کے خلفاء کے نام سکھائیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ

⌘ ۔ سکھائیں کہ حضرت مسیح موعود کا نام **حضرت مرزا غلام احمد قادیانی** ہے۔

دوسری ششماہی:

سکھائیں کہ ہمارے پیارے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ انکے پانچویں خلیفہ ہیں۔

⌘ ۔ حضرت مسیح موعود کے پہلے دو خلفاء کے نام یاد کروائیں۔

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب۔

⌘ ۔ دوسرے دو خلفاء کے نام یاد کروائیں۔

حضرت مرزا ناصر احمدؒ صاحب۔ حضرت مرزا طاہر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ۔

⌘ ۔ حضرت مسیح موعود اوران کے خلفاء کی تصاویر کی پہچان کروائیں۔

⌘ ۔ بچے کو اسے پیدا کرنے والی ہستی کا پتہ دیں اسے بتائیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ یہ جو آسمان پر پیارا سا چاند ہے یہ اللہ نے بنایا ہے۔ یہ رات کے وقت آسمان پر چمکنے والے ستارے اللہ نے بنائے ہیں۔ بچے کے ہاتھ میں کوئی پھل آم کیلا وغیرہ ہو تو اسے بتائیں کہ یہ جو اس کے ہاتھ میں پھل ہے اللہ نے پیدا کیا ہے۔
یہ سب کچھ اللہ نے ہمارے واسطے اس لئے تسخیر کیا ہے کہ وہ ہمیں بہت پیار کرتا ہے۔ اس قسم کی موٹی موٹی باتوں سے بچوں کو متعارف کروائیں تا کہ ان کا تجسّس جاگے اور وہ رفتہ رفتہ تربیت کی سیڑھیاں طے کرلیں۔ بچے کے ہر سوال کا مناسب اور صحیح جواب دینے کی کوشش کریں۔

نوٹ: اس سال قاعدہ یسرنا القرآن کا پہلا حصّہ یعنی چھوٹا قاعدہ مکمل ہو جانا چاہیے۔

4 تا 5 سال کی عمر کیلئے

پہلی ششماہی:

اس سال قاعدہ یسّرنا القرآن مکمل کروائیں، نماز سادہ بھی مکمل کروائیں۔

⌘۔ نمازوں کے نام اور اوقات یاد کروائیں۔

⌘۔ سونے کے وقت کی دعا یاد کروائیں۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٖ.

⌘۔ جاگنے کے بعد کی دعا یاد کروائیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَابَعْدَ مَااَمَاتَنَاوَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.

⌘۔ بچے کو روزانہ دانت صاف کرنے کی عادت ڈالیں اور روزانہ باقاعدگی سے ہلکی پھلکی ورزش کروائیں۔

⌘۔ **نظم یاد کروائیں۔** کبھی نصرت نہیں ملتی دِرِ مولا سے گندوں کو

⌘۔ **حدیث یاد کروائیں۔**

خَیْرُالزَّادِ التَّقْوٰی۔ سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے۔

دوسری ششماہی:

ترانہ اطفال کے تین تین شعر ہر ماہ یاد کروائیں۔

⌘۔ **حدیث سکھائیں۔**

اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ ۔ آسودگی اور دولتمندی تو دل کی دولتمندی اور آسودگی ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

5 تا 6 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ اس سال بچے کو قرآن کریم کے پہلے دو پارے کم از کم ضرور پڑھائیں۔

⌘۔ بچے کو کائنات کا مشاہدہ کرنا سکھائیں۔ مثلاً راستے میں چلتے ہوئے مختلف چیزوں کا تعارف وغیرہ۔

پہلی ششماہی:

والدین کے حق میں بچے کو یہ دعا کرنا سکھائیں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا.

⌘۔ اذان یاد کروائیں۔ ممکن ہو تو بچہ روزانہ ریڈیو یا ٹی وی سے اذان سنا کرے اور ساتھ ساتھ دہراتا جائے۔

⌘۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا سکھائیں اور بچہ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

⌘۔ مسجد سے نکلنے کی دعا سکھائیں اور بچہ مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

⌘۔ یہ دعا سکھائیں۔

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً ۔　　اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

⌘۔ سکھائیں کہ ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ کے والد ماجد کا نام **حضرت عبداللہ** ؓ اور والدہ ماجدہ کا نام **حضرت آمنہ** ؓ تھا۔ اور آپ مکّہ میں پیدا ہوئے۔

دوسری ششماہی:

سکھائیں کہ حضرت مسیح موعود کے والد ماجد کا نام **حضرت مرزا غلام مرتضیٰ** اور والدہ ماجدہ کا نام **حضرت چراغ بی بی** تھا۔ آپ ہندوستان کے ایک گاؤں قادیان میں پیدا ہوئے۔

⌘۔ سورۃ الکوثر اور سورۃ العصر یاد کروائیں۔

⌘۔ نظم یاد کروائیں۔ ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو

6 تا 7 سال کی عمر کیلئے

آپ یہ باتیں گزشتہ نصاب میں یاد کر چکے ہیں۔ یہ گزشتہ نصاب کی دوہرائی کا سال ہے۔

پہلی ششماہی:

درج ذیل دعائیں یاد کریں اور برموقع دعا کرنے کی عادت پختہ کریں۔

⌘۔ کھانا شروع کرنے کی دعا **بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ**۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی برکت کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔

⌘۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَامِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

⌘۔ سونے کی دعا۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰ .

اے اللہ تعالیٰ تیرے نام سے ہی مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

⌘۔ جاگنے کی دعا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَاوَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔

⌘۔ والدین کے حق میں دعا با ترجمہ یاد کریں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا.

اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے اسوقت مجھے پالا جب کہ میں بہت چھوٹا تھا۔

⌘۔ آنحضرت ﷺ کے چاروں خلفاء راشدین کے نام یاد کریں۔

1- حضرت ابوبکرؓ 2- حضرت عمرؓ 3- حضرت عثمانؓ 4- حضرت علیؓ

⌘۔ حضرت مسیح موعود کے خلفاء کے نام یاد کریں۔

1- حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب۔ 2- حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

3- حضرت مرزا ناصر احمد صاحب 4- حضرت مرزا طاہر احمد صاحب

5- حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

⌘۔ نمازوں کے نام، رکعات اور اوقات یاد کریں۔

⌘۔ نماز سادہ ''التحیات'' سے پہلے تک یاد کریں۔

⌘۔ قرآن کریم ناظرہ شروع کریں۔ اگر ابھی تک قاعدہ یسّرنا القرآن ختم نہیں کیا تو جلد ختم کریں۔

⌘۔ حضرت مسیح موعود اور انکے خلفاء کی تصاویر کی پہچان کریں۔

⌘۔ اپنے گھر کا ایڈریس سمجھیں اور والدین اور دادا اور نانا کے نام بھی یاد کریں۔

دوسری ششماہی:

درج ذیل سورتیں اور احادیث یاد کریں۔

1- سورۃ الکوثر 2- سورۃ العصر 3- سورۃ الاخلاص

⌘۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

⌘۔ اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ آسودگی اور دولتمندی تو دل کی دولتمندی اور آسودگی ہے۔

⌘۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً۔ اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔

⌘۔ درج ذیل نظمیں یاد کریں۔

1- ترانہ اطفال

2- ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو

3- کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولا سے گندوں کو

⌘۔ نماز سادہ مکمل یاد کریں۔

7 تا 8 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ والد بچے کو اپنے ساتھ بیت الذکر نماز کیلئے لے جانا شروع کریں۔

⌘۔ قرآن کریم ناظرہ پہلے دس پارے مکمل کئے جائیں۔

⌘۔ بچوں کو اطفال الاحمدیہ اور بچیوں کو ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل کریں۔

پہلی ششماہی:

وضو کرنے کا طریقہ سیکھیں۔

⌘۔ وضو کی دعا یاد کریں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ.

⌘۔ مسجد کے آداب یاد کریں۔

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ۔ مسلمان کا گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے۔

⌘۔ اطفال اور ناصرات کا وعدہ یاد کریں۔

⌘۔ نظم یاد کریں۔ قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

دوسری ششماہی:

⌘۔ نماز پڑھنے کا طریق سیکھیں۔

⌘۔ نماز کے آداب اور کھانے کے آداب یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس یاد کریں۔

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمْ۔ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

⌘۔ یہ صفاتِ باری تعالیٰ یاد کر کے ان کے مطابق عمل کرنے اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

رَبُّ الْعَالَمِیْنَ. الرَّحْمٰنُ. الرَّحِیْمُ. مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ.

8 تا 9 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ اس سال اگر ہو سکے تو بچے سے ایک روزہ رکھوائیں۔

پہلی ششماہی:

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ.

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

⌘۔ نماز باترجمہ ''التّحیات'' سے قبل تک یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ البقرۃ کی پہلی پانچ آیات یاد کریں۔

⌘۔ حضرت مسیح موعود کا الہام یاد کریں۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔ کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں۔

⌘۔ مجلس کے آداب یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ اخلاص کا ترجمہ اور آیۃ الکرسی یاد کریں۔

⌘۔ قرآن کریم ناظرہ پارہ 20 تک مکمل کریں۔

دوسری ششماہی:

⌘۔ نماز باترجمہ یاد کریں۔

⌘۔ گھر اور سکول کے آداب یاد کریں۔

⌘۔ قرآن کریم ناظرہ مکمل کریں۔

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔ حیا سراسر خیر و برکت ہے۔

⌘۔ الہام یاد کریں۔

''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''۔

⌘۔ سورۃ الکوثر کا ترجمہ اور سورۃ البقرۃ کی پہلی دس آیات یاد کریں۔

⌘۔ درج ذیل صفاتِ باری تعالیٰ یاد کر کے ان کے مطابق عمل کرنے اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلْغَفَّارُ. اَلْعَلِیْمُ. اَلسَّمِیْعُ. اَلشَّافِیْ. اَلتَّوَّابُ. اَلْحَکِیْمُ .

9 تا 10 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ نماز باجماعت میں شمولیت پر زور دیں۔

⌘۔ اس سال اگر ہو سکے تو بچے سے دو روزے رکھوائیں۔

⌘۔ بچے کو سائیکل چلانا سکھائیں۔

پہلی ششماہی:

⌘۔ وضو کی دعا کا ترجمہ یاد کریں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ.

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنادے۔

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ. نیک بخت وہی ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

⌘۔ دعائے قنوت یاد کریں۔

⌘۔ راستے کے آداب سیکھیں۔

⌘۔ سورۃ العصر کا ترجمہ یاد کریں۔

⌘۔ کامیابی کی راہیں (پہلا حصہ) کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ سورۃ البقرۃ کی پہلی سترہ آیات یاد کریں۔

⌘۔ درج ذیل صفات باری تعالیٰ یاد کرکے ان کے مطابق عمل اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلسَّلَامُ. اَلْمُؤْمِنُ. اَلْمُھَیْمِنُ. اَلرَّزَّاقُ. اَلْعَظِیْمُ.

دوسری ششماہی:

⌘۔ سفر کے آداب یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ترجمہ یاد کریں۔

⌘۔ حدیث مع ترجمہ یاد کریں۔

لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ۔ سنی سنائی بات خود دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔

⌘۔ تیمّم کا طریق سیکھیں۔

⌘۔ کامیابی کی راہیں (حصہ دوم) کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ دعائے جنازہ یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ الفیل یاد کریں۔

10 تا 11 سال کی عمر کے لئے

⌘۔ گزشتہ نصاب میں آپ جو سورتیں، آداب، نظمیں، دعائیں، صفاتِ باری تعالیٰ اور احادیث یاد کر چکے ہیں ان کی دہرائی کریں۔

⌘۔ اگر ہو سکے تو اس سال پانچ روزے رکھیں۔

پہلی ششماہی:

⌘۔ قرآنی حصّہ مع ترجمہ یاد کریں۔

سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات، سورۃ العصر، سورۃ الفیل، سورۃ الکوثر

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔

اَلنَّاسُ کَاَ سْنَانِ الْمُشْطِ لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں۔

اِسْتَعِیْنُوْا عَلَی الْحَوَا ئِجِ بِا لْکِتْمَانِ اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے چھپ کر مدد مانگو۔

اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ۔ آسودگی اور دولتمندی تو دل کی آسودگی اور دولتمندی ہے۔

اَ لْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔ حیاء سراسر بہتر ہے۔

⌘۔ **نظمیں یاد کریں۔**

1- کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو (درّثمین)

2- ترانۂ اطفال۔ (کلام محمود)

⌘۔ دعائیں مع ترجمہ یاد کریں۔ان دعاؤں کو موقع کی مناسبت سے کرنے کی عادت ڈالیں۔

کھانا شروع کرنے کی اور بعد کی دعا۔سونے کی دعا۔جاگنے کی دعا۔والدین کے حق میں دعا۔وضو کرنے کی دعا۔

⌘۔ جو آداب آپ نے سیکھے ہیں انہیں اپنی روزمرّہ زندگی میں داخل کریں۔مثلاً مسجد کے آداب،نماز کے آداب،گھر کے آداب،کھانا کھانے کے آداب۔

⌘۔ درج ذیل صفاتِ باری تعالیٰ یاد کر کے انکے مطابق دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

رَبُّ الْعَا لَمِیْنَ. اَلرَّ حْمٰنُ. الرَّ حِیْمُ. مَا لِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ. اَلْغَفَّارُ .اَلْعَلِیْمُ. اَلسَّمِیْعُ.

⌘۔ **سیرت**

پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کے بچپن کی زندگی کے واقعات کا مطالعہ کریں۔

حضرت آدم علیہ السلام کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

دوسری ششماہی:

⌘۔ گزشتہ نصاب میں درج سورتوں ۔آداب ۔نظموں ۔دعاؤں ۔صفاتِ باری تعالیٰ اور احادیث میں

سے آپ جو یاد کر چکے ہیں انکی دہرائی کریں اور مزید یاد کریں۔

⌘۔ **قرآنی حصّہ مع ترجمہ یاد کریں۔**

سورة الاخلاص، سورة الفلق ،سورة الناس آية الكرسى .

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ۔	لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے۔
لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ۔	سنی سنائی بات دیکھنے کے برابر نہیں ہے۔
اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰةُ الْمُسْلِمِ۔	ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔
مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَا لِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔	جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔
اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ۔	نیک بخت وہی ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

⌘۔ **نظمیں یاد کریں۔**

1- ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو (کلامِ محمود)

2- قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا (بخارِ دل)

⌘۔ دعائیں مع ترجمہ یاد کریں۔موقع کی مناسبت سے ان دعاؤں کے کرنے کی عادت ڈالیں۔

علم میں اضافہ کی دعا۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔ مسجد سے نکلنے کی دعا نیز دعائے جنازہ کی دہرائی کریں۔

⌘۔ جو آداب آپ سیکھیں انہیں اپنی روزمرّہ زندگی میں داخل کریں مجلس کے آداب۔سکول اور پڑھائی کے آداب۔راستے کے آداب۔سفر کے آداب۔

⌘۔ اللہ تعالیٰ کی ان صفات کو مع ترجمہ یاد کرنے کے بعد ان کے مطابق دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلشَّافِىْ. اَلتَّوَّابُ. اَلْحَكِيْمُ. اَلسَّلَامُ. اَلْمُؤْمِنُ. اَلْمُهَيْمِنُ. اَلرَّزَّاقُ. اَلْعَظِيْمُ.

⌘۔ **سیرت:**

⌘۔ پیارے آقا حضرت مسیح موعود کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے امام مہدی مقرر ہونے سے پہلے کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے ان کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

11 تا 12 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنا شروع کریں۔

⌘۔ اس سال اگر ہو سکے تو سات روزے رکھیں۔

پہلی ششماہی:

درج ذیل قرآنی آیات۔ احادیث۔ دعائیں۔ صفاتِ باری تعالیٰ۔ نظم اور آداب یاد کریں۔ سورۃ البقرۃ آیات 1 تا 17

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ۔ جس سے مشورہ لیا جائے۔ وہ امین ہوتا ہے۔

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ۔ مجالس تو امانت سے ہوتی ہیں۔

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ آدمی اسکے ساتھ ہوتا ہے جس سے اسکو محبت ہوتی ہے۔

اَلْبَلَآءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ۔ بات کرنے سے بعض دفعہ مصیبت آجاتی ہے۔

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا۔ کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی والا کام ہوتا ہے۔

⌘۔ گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی دعائیں یاد کر کے ہر موقع یہ دعائیں پڑھا کریں۔

⌘۔ نظم: ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے۔

⌘۔ درج ذیل صفات باری تعالیٰ مع ترجمہ یاد کرنے کے بعد انکے مطابق دعا کریں۔

اَلْغَفُوْرُ. اَلْحَلِیْمُ .اَلْبَصِیْرُ. اَلْقَدِیْرُ. اَلْخَبِیْرُ.

⌘۔ **سیرت**

پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت سے پہلے کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے انکے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

دوسری ششماہی :

درج ذیل قرآنی آیات، احادیث، صفاتِ باری تعالیٰ، دعا، نظم اور آداب یاد کریں۔

سورۃ البقرۃ آیات 256 تا 258 اور 285 تا 287

⌘۔ **احادیث**

اَلدَّ الُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ۔	نیکی کی طرف راہنمائی کرنیوالا نیکی کرنیوالے کی طرح ہوتا ہے۔
عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ۔	مؤمن کا وعدہ ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے۔
لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا۔	جو ہمیں دھوکا دے اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔
سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ۔	قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔
لَایَشْکُرُ اللّٰہَ مَن لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔	جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

⌘۔ اذان کے بعد کی دعا یاد کریں اور اذان سننے پر یہ دعا پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

⌘۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات مع ترجمہ یاد کر کے ان کے مطابق دعا بھی کریں۔

اَلْعَلِیْمُ. اَلشَّھِیْدُ. اَلْکَبِیْرُ. اَلْعَلِیُّ. اَلنَّصِیْرُ.

⌘۔ **سیرت**

پیارے آقا حضرت مسیح موعود کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسیح موعود مقرر ہونے تک کی زندگی کا مطالعہ کریں۔

حضرت لوط علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ انکے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

12 تا 13 سال کی عمر کے لئے

⌘۔ قرآن کریم کا پہلا نصف پارہ باترجمہ مکمل کریں۔

⌘۔ اس سال اگر ہو سکے تو دس روزے رکھیں۔

پہلی ششماہی:

درج ذیل قرآنی حصّہ۔احادیث۔دعائیں۔صفاتِ باری تعالیٰ۔نظم اور آداب یاد کریں۔

⌘۔ سورۃ آل عمران آیات 26 تا 28 اور 191 تا 195

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلىٰ .

دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّ نْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ.

گناہ سے توبہ کرنیوالا اُس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

اِذَا جَاءَ كُمْ كَرِ يْمُ قَوْمٍ فَاَ كْرِ مُوْهُ.

جب تمھارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اسکی عزّت کیا کرو۔

اَلْيَمِيْنُ الْفَا جِرَةُتَدَ عُ الدِّيَارَبَلَا قِعَ.

جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے۔

اِتَّقُوا النَّا رَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ دیکر ہی سہی

⌘۔ **نظم یاد کریں۔** میں اپنے پیاروں کی نسبت (کلامِ محمود)

⌘۔ **دعائیں**

سفر پر روانہ ہونے کی اور سفر سے واپس لوٹنے کی دعائیں یاد کر کے برموقع پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

⌘۔ درج ذیل صفات باری تعالیٰ مع ترجمہ یاد کرنے کے بعد ان کے مطابق دعائیں کیا کریں۔

اَلْعَزِیْزُ. اَلتَّوَّابُ. اَلْوَلِیُّ. اَلرَّءُ وْفُ. اَلْمَلِکُ.

⌘۔ **آداب**

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989 میں واقفین نو کو اخلاق حسنہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس میں سے درج ذیل تین اخلاق کے بارے میں مطالعہ کریں اور انہیں اپنی زندگی کی عادات میں پختہ کریں۔

☆ سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ☆ قناعت ☆ مزاج میں شگفتگی

⌘۔ **سیرت**

پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کی مکّی زندگی کے حالات کا مطالعہ کریں۔

حضرت شعیب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے انکے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

دوسری ششماہی

⌘۔ **درج ذیل قرآنی حصّہ یاد کریں۔**

سورۃ الانعام آیات 96 تا 101 اور 102 تا 109

⌘۔ **احادیث یاد کریں۔**

اَلدُّ نْیَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃٌ لِلْکَافِرِ.

دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

اَلرَّاجِعُ فِیْ ھِبَتِہٖ کَا لرَّاجِعِ فِیْ قَیْئِہٖ.

تحفہ دیکر واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے کوئی قے کر کے اسے چاٹ لے۔

لَا یَحِلُّ لِمُؤْ مِنٍ اَنْ یَّھْجُرَاَ خَاہُ فَوْ قَ ثَلَا ثَۃِ اَیَّامٍ.

ایک مومن اپنے مومن بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق نہ کرے۔

مَاقَلَّ وَ کَفٰی خَیْرٌ مِّمَّا کَثُرَوَ اَلْھٰی.

جو (مال) تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے بہ نسبت اس (مال) کے جو زیادہ ہو اور غافل کر دے۔

مَا ھَلَکَ اِمْرَءٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ.

وہ آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچان لی وہ ہلاک نہیں ہوا۔

⌘۔ **نظم یاد کریں۔** جمال وحسنِ قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے (درّثمین)

⌘۔ **دعا**

بیمار پرسی کی دعا مع ترجمہ یاد کر کے اسے برموقع پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

اَذْھِبِ الْبَأْ سَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُسَقَماً.

اے تمام لوگوں کے رب تو (اس مریض کی) بیماری دور فرما اور شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء عطا کرنے والا ہے۔ تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفاء نہیں۔ایسی شفاء دے جو بیماری کو ذرّہ برابر بھی باقی نہ چھوڑے۔

⌘۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات مع ترجمہ یاد کریں اور ان کے مطابق دعا کیا کریں۔

اَلْحَقُّ . اَلْوَاسِعُ . ھَادٍ .سُبْحٰن . اَلْغَنِیُّ.

⌘۔ **آداب**

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء میں واقفین نو کو اخلاق

حسنہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔اس میں سے سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ،قناعت اور مزاج میں شگفتگی کے بارے میں آپ نے گزشتہ سہ ماہی میں سیکھا،ان اخلاق پرعمل جاری رکھیں اور درج ذیل اخلاق کے بارے میں مطالعہ کر کے انہیں بھی اپنی زندگی میں رائج کریں اور اپنی عادتوں میں پختہ کرلیں۔

⌘۔ غنا ⌘۔ غصّےکوضبط کرنے کی عادت۔

⌘۔ اپنے سے کم علم والےکوحقارت سے نہ دیکھنا۔

⌘۔ **سیرت**

پیارے آقا حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اللہ تعالٰی کے نبی تھے ۔اُنکے حالات زندگی کا مطالعہ کریں ۔

13تا14سال کی عمر کیلئے

⌘۔ اگر ہو سکے تو اس سال 15 روزے رکھیں۔

⌘۔ گزشتہ نصاب میں درج جوسورتیں،آداب،نظمیں،دعائیں،صفاتِ باری تعالٰی اوراحادیث آپ یاد کر چکے ہیں ان کی دہرائی کریں۔

⌘۔ نماز باجماعت خود بھی ادا کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔

پہلی ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم کے پہلے 2 پارے باترجمہ مکمل کریں۔

⌘۔ **قرآنی حصہ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔**

سورۃاللّھَب، سورۃ الْقُرَیْش ، سورۃ الرَّعْد آیات9تا 14 سورۃ النَّحل .آیا ت 67تا71،

⌘۔ احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔

اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ آپس میں السلام علیکم کورواج دو۔

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ.

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے۔اس امر کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ خدا کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

⌘۔ نظمیں یاد کریں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے (درِّثمین۔ پہلے دس اشعار)

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے (کلام محمود۔ نصف اول)

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ
يَسْعٰى اِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْاٰنِ (پہلے دس اشعار)

⌘۔ دعائیں

گزشتہ نصاب میں درج دعائیں موقع کی مناسبت سے کرنے کی عادت ڈالیں۔

⌘۔ سجدہ تلاوت کی دعا یاد کریں۔

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ .

میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے پیدا کیا اور اپنی خاص قدرت وطاقت سے اسے سننے اور دیکھنے کی قوت عطا کی۔

⌘۔ محبت الٰہی حاصل کرنے کی دعا یاد کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، اے اللہ اپنی محبت میرے مال میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

⌘۔ آداب

اطاعت والدین کے آداب کا تفصیلی مطالعہ کریں۔

⌘۔ صفاتِ باری تعالیٰ

⌘۔ درج ذیل صفات یاد کر کے ان کے مطابق دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلْخَالِقُ . اَلْبَارِئُ. اَلْمُصَوِّرُ. اَلْقَهَّارُ. اَلْوَهَّابُ. اَلْفَتَّاحُ. اَلْقَابِضُ. اَلْبَاسِطُ. اَلْخَافِضُ. اَلرَّافِعُ.

⌘۔ **سیرت**

سیرت حضرت رسول کریم ﷺ وخلفاءراشدین (مختصراً)

(بنیادی نصاب مجلس انصاراللہ پاکستان) کا مطالعہ کریں۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام وخلفائے احمدیت (مختصراً) کا مطالعہ کریں۔

دوسری ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم کا تیسرا اور چوتھا پارہ مع ترجمہ مکمل کریں۔

⌘۔ **قرآنی حصہ مع ترجمہ یاد کریں۔**

سورۃالنَّصر ، سورۃ الْکَافِرُوْنَ ، سورۃالْمَاعُوْنَ، سورۃ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ (آیات 79تا85)

سورۃحٰمٓ السَّجْدَة(آیات 31تا 36)

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ. جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَمِمَّا يَلِيْكَ. دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا ۔

⌘۔ **نظمیں یاد کریں۔**

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

(درّثمین۔دوسرے دس اشعار)

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے　(کلام محمود۔نصف آخر)

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ
یَسْعٰی اِلَیْکَ الْخَلْقُ کَالظَّمْاٰنِ　(شعر 11 تا 20)

⌘۔ دعائیں یاد کریں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ .

اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ سے ہی ہر قسم کی سلامتی ہے اے جلال اور اکرام والے خدا تو بہت برکتوں والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

اے اللہ مجھے اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور احسن رنگ میں عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَااَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَامَنَعْتَ وَلَایَنْفَعُ ذَالْجَدِّمِنْکَ الْجَدُّ.

اے اللہ اس چیز کو جو تو نے عطا کی کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو نے روک دیا ہو اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی ذیشان کو کوئی شان فائدہ نہیں دے سکتی۔

بیت الخلاء جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

اے اللہ میں ہر قسم کی ناپاک چیزوں اور ناپاک کاموں اور باتوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ وَاَبْقٰی فِیَّ مَنْفَعَتِہٖ.

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت عطا کی اور نفع مند چیز باقی رکھ لی۔

⌘۔ آداب

ہمسایہ کے حقوق کا تفصیلی مطالعہ کریں۔

⌘۔ صفات باری تعالی

درج ذیل صفات باری تعالی یاد کر کے ان کے مطابق دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلْمُعِزُّ . اَلْمُذِلُّ . اَلْحَكَمُ . اَللَّطِيْفُ . اَلْخَبِيْرُ. اَلشَّكُوْرُ . اَلْكَبِيْرُ . اَلْمُقِيْتُ اَلْحَسِيْبُ . اَلْجَلِيْلُ . اَلْكَرِيْمُ .

⌘۔ سیرت

سیرت خاتم النبیین (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) پہلے 100 صفحات کا مطالعہ کریں۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) کا مطالعہ کریں۔

دینی معلومات

⌘۔ قرآن کریم میں جن انبیا کے نام آئے ہیں وہ یاد کریں۔

⌘۔ صحاح ستہ (احادیث کی کتب) کے نام یاد کریں۔

⌘۔ حضرت مسیح موعود کے درج ذیل پانچ الہام یاد کریں۔

يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ.

تیرے پاس لوگ ہر ایک گہرے راستہ سے آئیں گے

اِنِّیْ اُحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ.

میں ہر ایک کی جو تیرے ''دار'' میں ہے حفاظت کرنے والا ہوں۔

آسمان سے دودھ اترا محفوظ رکھو۔

قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

مکن تکیه بر عمرِ نا پائیدار (اس ناپائیدار زندگی پر بھروسہ مت کرو)

14 تا 15 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ اگر ہو سکے تو اس سال 20 روزے رکھیں۔

⌘۔ گزشتہ نصاب میں درج سورتوں، آداب، احادیث، نظموں اور صفات باری تعالیٰ کی دہرائی کریں

پہلی ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم کے پارہ نمبر 5 اور 6 ترجمہ کے ساتھ مکمل کریں۔

⌘۔ **قرآنی حصہ مع ترجمہ یاد کریں**

سورۃ اَلْقَارِعَةُ، سورۃ اَلتَّکَاثُر، سورۃ اَلْقَدْر، سورۃ اَلْکَہْف آیات (1 تا 11، 103 تا 111)

سورۃ اَلْاَحْزَاب (70 تا 74)

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

كَادَالْفَقْرُاَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا۔ قریب ہے کہ غریبی کفر بن جائے۔

اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَبَلَاقِعَ۔ جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے۔

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِلَحِكْمَةً وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا .

بعض شعر بڑے پر حکمت ہوتے ہیں اور بعض تقریریں تو جادو ہوتی ہیں۔

⌘۔ چالیس جواہر پارے نصف اول مطالعہ کریں۔

⌘۔ دعا

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاأَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُاللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَاوَنَحْنُ بِالْاَثْرِوَاِنَّااِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ.

اے اہل قبور آپ پر سلامتی ہو۔ اللہ ہمیں اور آپ کو بخش دے۔ آپ ہم سے پہلے (جانے والے) ہیں اور ہم پیچھے (آنے والے) ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی آپ کے ساتھ ملنے والے ہیں۔

⌘۔ آداب

درج ذیل آداب کے بارے میں تفصیلی مطالعہ کریں۔

گفتگو کے آداب، لین دین کے آداب، ملاقات کے آداب۔

⌘۔ صفات باری تعالی

درج ذیل صفات یاد کر کے ان کے مطابق عمل کرنے اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلْحَفِيْظُ . اَلرَّقِيْبُ. اَلْمُجِيْبُ . اَلْوَدُوْدُ . اَلْمَجِيْدُ. اَلْبَاعِثُ . اَلْوَكِيْلُ . اَلْقَوِيُّ. اَلْمَتِيْنُ .
اَلْحَمِيْدُ . اَلْمُحْصِي . اَلْمُبْدِى .اَلْمُعِيْدُ . اَلْمُحْيِ . اَلْمُمِيْتُ

⌘۔ سیرت

سیرت خاتم النبیین ﷺ (از حضرت مرزا بشیر احمد ایم اے صفحہ 101 تا 200)

☆۔ عشرہ مبشرہ کے نام اور مختصر سیرت۔ ☆۔ شمائل احمد

⌘۔ دینی معلومات

1۔ائمہ اربعہ کے نام 2۔دینی معلومات۔(شائع کردہ خدام الاحمدیہ)

دوسری ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم کا پارہ 7اور 8 ترجمہ کے ساتھ مکمل کریں۔

⌘۔ **قرآنی حصہ مع ترجمہ یاد کریں۔**

سورۃ حٰمٓ السَّجْدَة (34تا 36) سورۃ الْحَشْر (19تا 25) سورۃ الصَّفّ (1تا15) سورۃ الْجُمُعَة (1تا 12) سورۃ الزِّلْزَال ، سورۃ التِّين ، سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ، سورۃ الضُّحٰی

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.

تم میں سے کوئی حقیقی مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ.

بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَفَاِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَاتَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے

⌘۔ **نظمیں یاد کریں۔**

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا (درثمین)

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے (درثمین)

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

پر ہے یہ شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو (کلام محمود)

ہیں بادہ مست بادہ آشام احمدیت

چلتا ہے دور مینا و جام احمدیت (کلام طاہر)

⌘۔ دعائیں

درج ذیل دعائیں مع ترجمہ یادکریں اور موقع اور مناسبت سے دعائیں پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ کَمَااَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ.

اے اللہ! خوبصورت شکل وشباہت بھی تو نے عطا کی ہے۔اب میرے اخلاق بھی حسین اور خوبصورت بنا دے۔

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ .

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی میں نے توکل کیا اور تیرے دئے ہوئے رزق سے روزہ افطار کیا۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَابِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِوَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ خَیْرٍوَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍوَّرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَکَ.

اے اللہ اس چاند کو ہم پر امن وسلامتی اور ایمان واسلام کے ساتھ طلوع فرما (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے یہ چاند خیر وبھلائی کا چاند ہو۔خیر وبھلائی کا ہو، خیر وبھلائی کا ہو، میں اس پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْ ھٰذَا نَسْأَ لُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَاصُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ.

اے اللہ سب تعریفیں تیرے لئے ہیں تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا ہم اس کپڑے کی خیر و برکت تجھ سے طلب کرتے ہیں اور وہ خیر و بھلائی بھی جو اس کپڑے کا مقصد ہے اور اے اللہ میں اس کپڑے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس کی وجہ سے پیدا ہو سکتا ہے۔

⌘۔ **آداب**

علم کے آداب کے بارہ میں تفصیلی مطالعہ کریں۔

صفات باری تعالیٰ

درج ذیل صفات یاد کر کے ان کے مطابق عمل کرنے اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔

اَلْحَیُّ . اَلْقَیُّوْمُ . اَلْمَاجِدُ . اَلْوَاحِدُ . اَلصَّمَدُ . اَلْقَادِرُ . اَلْمُقْتَدِرُ. اَلْمُقَدِّمُ . اَلْمُؤَخِّرُ . اَلْاَوَّلُ . اَلْاٰخِرُ . اَلظَّاھِرُ . اَلْبَاطِنُ . اَلْوَالِیُّ .

مطالعہ کشتی نوح۔

مسائل مختلف مسائل کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کتب مفید رہیں گی۔

⌘۔ تربیتی نصاب (الرقیم پریس۔ یوکے)

⌘۔ دینی معلومات کا بنیادی نصاب (انصار اللہ پاکستان)

15 تا 16 سال کی عمر کیلئے

⌘۔ اگر ہو سکے تو اس سال رمضان کے مکمل روزے رکھیں۔

⌘۔ گزشتہ نصاب میں درج سورتوں، احادیث، دعاؤں، صفاتِ باری تعالیٰ آداب اور نظموں وغیرہ کی دہرائی کریں۔

⌘۔ نماز پنجگانہ ادا کرنے کی عادت ڈالیں۔

⌘۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق اپنانے کی کوشش کریں۔

پہلی ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم

⌘۔ قرآن کریم پارہ نمبر 9 اور 10 باترجمہ مکمل کریں۔

⌘۔ سورۃ الغاشیہ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

⌘۔ احادیث یاد کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُالدِّیْنِ. نماز دین کا ستون ہے۔

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِ یْمَانِ۔ وطن سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے۔

⌘۔ چالیس جواہر پارے (از حضرت میاں بشیر احمد صاحب) نصف آخر مطالعہ کریں۔ اس کتاب کے نصف اوّل کا آپ گزشتہ سال مطالعہ کر چکے ہیں۔

⌘۔ قرآنی دعائیں

دو قرآنی دعائیں مع ترجمہ یاد کریں۔

1. **رَبِّ اغْفِرْوَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُالرّٰحِمِیْنَ.** (المومنون :119)

اے میرے رب! معاف کر، اور رحم کر اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔

2. رَبِّ اِنِّی لِمَآ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ. (القصص: 25)

اے میرے رب! اپنی بھلائی میں سے جو کچھ تو مجھ پر نازل فرمائے مَیں اُس کا محتاج ہوں۔

⌘۔ آداب

گزشتہ نصاب میں جو مختلف آداب بتلائے گئے ہیں انکی دہرائی کریں اور انہیں اپنی عملی زندگی میں رائج کریں۔

⌘۔ سیرت

سیرت النبیؐ کی کتاب ''ہمارا آقا'' (از شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی) کا مطالعہ کریں۔

نظم: قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دس اشعار 21 تا 30 یاد کریں۔

دوسری ششماہی:

⌘۔ قرآن کریم

☆۔ قرآن کریم پارہ نمبر 11 اور 12 باترجمہ مکمل کریں۔

⌘۔ سورۃ الاعلیٰ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔**

اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُونَ مِنۡ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ.

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

حُبُّکَ الشَّیۡئَ یُعۡمِیۡ وَیُصِمُّ.

تیرا کسی چیز سے محبت کرنا اندھا اور بہرہ کر دیتا ہے۔

⌘۔ پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں۔(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) احادیث نمبر 1 تا 160 کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ قرآنی دعائیں مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَاوَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡلَنَاوَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡ نَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ.

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:24)

اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی.

ہر تعریف کا اللہ (ہی) مستحق ہے اور اُس کے وہ بندے جن کو اُس نے چُن لیا ہو اُن پر ہمیشہ سلامتی نازل ہوتی ہے۔ (النّمل:60)

⌘۔ سیرت

سیرت حضرت مسیح موعودؑ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مطالعہ کریں۔

اختلافی مسائل

مندرجہ ذیل آیات مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

وفاتِ مسیح

کُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَۃُالۡمَوۡتِ. ہر جان دار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ (الۡعَنۡکَبُوۡتِ :58)

صداقت حضرت مسیح موعود

فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِیۡکُمۡ عُمُراً مِّنۡ قَبۡلِہٖ اَفَلاَ تَعۡقِلُوۡنَ .

چنانچہ اس سے پہلے میں ایک عرصہ دراز تم میں گزار چکا ہوں کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (یونس:17)

عملی تربیت

⌘۔ کسی جسمانی کھیل کی عادت ڈالیں مثلاً پیدل چلنا، جوگنگ، تیراکی وغیرہ۔

⌘۔ گھریلو کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹائیں۔

⌘۔ واقفات گھریلو ذمہ داریاں نبھانے کی عملی تربیت حاصل کرنا شروع کریں۔ مثلاً گھر کی صفائی، کھانا پکانا، کپڑے دھونا وغیرہ۔

16 تا 17 سال کی عمر کیلئے

پہلی ششماہی:

قرآن کریم کا پارہ نمبر 13 اور 14 مع ترجمہ مکمل کریں۔

سورۃ البُرُوج مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

⌘۔ مندرجہ ذیل احادیث مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْهَا بُغْضِ مَنْ اَسَآءَ اِلَیْهَا.

محسن شخص کے لئے دل میں محبت اور جو کوئی برائی کرے اس سے نفرت، فطرتاً دلوں میں رکھی گئی ہے۔

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ. سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

''پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں''۔(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) احادیث نمبر 161 تا 320 کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ قرآنی دعائیں

مندرجہ ذیل قرآنی دعائیں مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے

سامان) عطا کر۔ یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ (آل عمران: 90)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ .

اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے اتارا ہے اس پر ہم ایمان لے آئے ہیں اور ہم اس رسول کے متبع ہو گئے ہیں۔ اِس لئے تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ (آل عمران: 57)

⌘۔ **سیرت**

''سیرت النبی ﷺ''۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (نصف اوّل) کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ **نظم:** حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے دس اشعار 1 تا 40 زبانی یاد کریں۔

سلام بحضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم (از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب) پہلے 9 اشعار زبانی یاد کریں۔

⌘۔ **شرائط بیعت**

⌘۔ دس شرائط بیعت بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود بانیٔ سلسلہ احمدیہ

(اشتہار تکمیلِ تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء) زیرِ نظر رکھیں۔

دوسری ششماہی:

⌘۔ **قرآن کریم کا پارہ نمبر 15 اور 16 مع ترجمہ مکمل کریں۔**

سورۃ الطارق مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

⌘۔ **احادیث مع ترجمہ**

اَلدُّنۡيَا مَزۡرَعَةُ الۡاٰخِرَةِ. دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

طَلَبُ الۡحَلَالِ جِهَادٌ. حلال رزق طلب کرنا بھی جہاد ہے۔

پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں۔ (از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) احادیث نمبر 321 تا 500 کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ مندرجہ ذیل قرآنی دعائیں مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ. وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ. یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ.

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور جو فرض مجھ پر ڈالا گیا ہے اُس کو پورا کرنا میرے لئے آسان کر دے اور اگر میری زبان میں کوئی گرہ ہو تو اسے بھی کھول دے (حتّٰی کہ) لوگ میری بات آسانی سے سمجھنے لگیں۔ (طٰہٰ:26 تا 29)

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا.

اے ہمارے ربّ ہمیں اپنے حضور سے (خاص) رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے (اس) معاملہ میں رشد و ہدایت کا سامان مہیا فرما۔ (الکھف:11)

⌘۔ **سیرت**

سیرۃ النبی ﷺ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (نصف آخر) کا مطالعہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

⌘۔ **نظم:** حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے دس اشعار 41 تا 50 زبانی یاد کریں۔

سلام بحضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم (از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب) کے آخری 12 اشعار زبانی یاد کریں۔

اختلافی مسائل

⌘۔ وفات مسیح علیہ السلام کے متعلق آیت مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ.

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک رسول ہیں آپؐ سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔ (آل عمران:145)

⌘۔ صداقت حضرت مسیح موعود کے متعلق حدیث مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَانَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ.

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم نازل ہوگا اور وہ تم میں سے ہی تمہارا امام ہوگا۔ (صحیح بخاری)

⌘۔ عملی تربیت

کسی جسمانی کھیل کی عادت ڈالیں مثلاً ہائیکنگ، گھڑ سواری اور کسی ہنر کا تعارف حاصل کریں۔ مثلاً کمپیوٹر وغیرہ کی مشق۔

بچیاں چھوٹے واقفین نو بچوں کو نصاب یاد کرنے میں مدد دیں۔

نقشہ اوقات و رکعات نماز

نمازیں	فرض	سنت قبل فرض	سنت بعد فرض	نفل/وتر	اوقات
فجر	2	2	-	-	پو پھٹنے سے طلوع آفتاب سے پہلے تک
ظہر	4	4	2	2	سورج ڈھلنے سے تیسرے پہر تک
عصر	4	-	-	-	تیسرے پہر سے غروب آفتاب تک
مغرب	3	-	2	2	غروب آفتاب سے غروب شفق تک
عشاء	4	-	2	3	غروب شفق سے نصف شب تک

نوٹ: قطبین کے نزدیکی ممالک میں اوقاتِ نماز اندازہ کے مطابق مقرر کئے جاتے ہیں۔

⌘۔ظہر، مغرب اور عشاء میں فرض وسنت کے بعد دو دو نفل اور عصر اور عشاء سے قبل چار چار رکعات سنت بھی کبھی کبھی آنحضور ﷺ پڑھا کرتے تھے اس لئے ہمیں بھی اس سنت پر عمل کرتے رہنا چاہیے۔

⌘۔ رات کے آخری حصّہ میں اٹھ کر نماز تہجد ادا کی جاتی ہے۔

⌘۔ جمعہ کے روز ظہر کی نماز کی بجائے نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے اور نماز جمعہ میں ظہر کی چار فرض رکعات کی

بجائے دو فرض رکعات ہوتی ہیں۔

ممنوع اوقات وآداب نماز

حکم یہ ہے کہ جب سورج نکل رہا ہو، ڈوب رہا ہو یا نصف النہار کا وقت ہو تو نماز نا جائز ہے۔اور جب غروب آفتاب سے قبل دھوپ زرد ہو جائے تب بھی نماز ناپسندیدہ ہے۔

شرائطِ نماز

نماز شروع کرنے سے پہلے پانچ چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔گویا یہ شرائط نماز ہیں۔

⌘۔ وقت (حسب تفصیل)

⌘۔ طہارت (غسل،وضو یا تیمّم سے حسب موقع ومحل) نیز جائے نماز بھی پاکیزہ ہو

⌘۔ سترِ عورت (یعنی مناسب لباس کا پہننا)۔

⌘۔ قبلہ رُخ (یعنی منہ خانہ کعبہ کی طرف ہو)۔

⌘۔ نیّت (جو نماز فرض یا سنّت وغیرہ پڑھنی ہے اسکی نیّت کی جائے)۔

⌘۔ **وضو**

نماز سے پہلے وضو ضروری ہے وضو اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے پانی سے ہاتھ دھوئے جائیں، پھر منہ میں پانی ڈال کر کلّی کی جائے۔ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کیا جائے اور سارے چہرے کو دھویا جائے پھر دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے جائیں پھر ہاتھ گیلے کر کے سر کا مسح کیا جائے پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے جائیں۔

⌘۔ **وضو کا طریق**

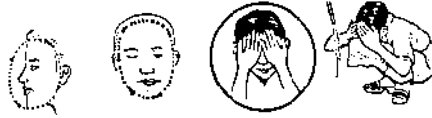
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کریں۔سب سے پہلے پہنچوں تک ہاتھ دھوئیں۔



⌘۔ دائیں ہاتھ میں پانی لیکر تین بار کلّی کریں۔کلّی کے بعد تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔



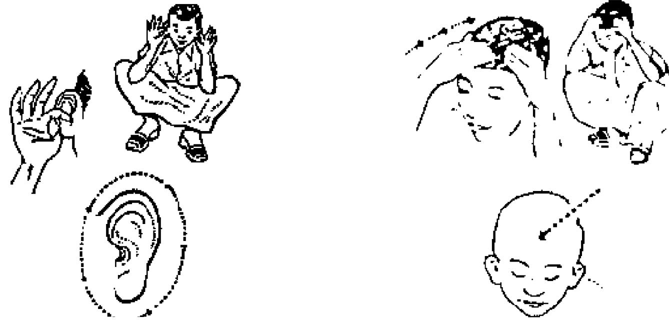
⌘۔ دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر پورے چہرے کو تین بار دھوئیں۔



⌘۔ اسکے بعد پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو تین تین بار کہنیوں تک دھوئیں۔



⌘۔ دونوں ہاتھ گیلے کر کے انگلیوں کو ماتھے کے اوپر سے لے جا کر سر پر پھیرتے ہوئے گردن تک لے جائیں اور واپس لائیں۔ پھر دونوں ہاتھ گردن پر پھیریں۔ اسکے بعد کانوں میں شہادت کی انگلیاں پھیرتے ہوئے انگوٹھے کو کانوں کے پیچھے سے گزاریں۔ اسکو **مَسح** کہتے ہیں۔

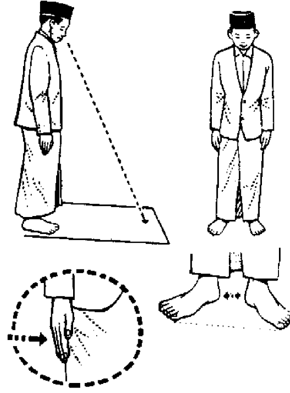


⌘۔ مسح کرنے کے بعد پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔



نماز ادا کرنے کا طریق

⌘۔ کعبہ کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو جائیں اور نیت نماز پڑھیں۔

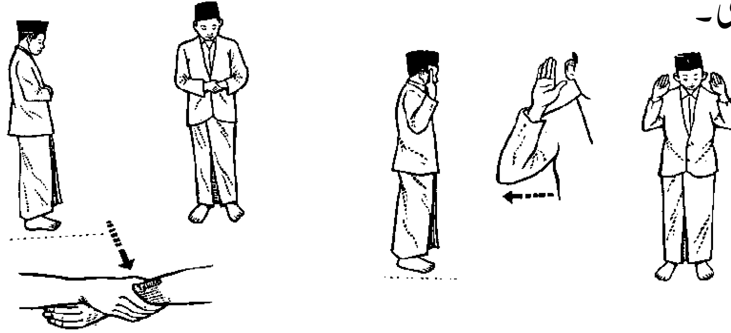


⌘۔ **نیت نماز**

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

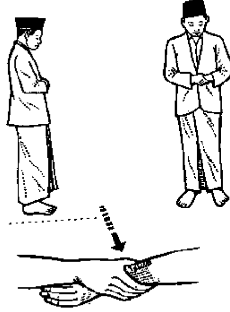
میں نے خالص ہو کر اپنے رخ کو اس ذات کی طرف پھیرا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

⌘۔ کانوں تک دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں اور ہاتھ باندھ لیں اس طرح نماز شروع ہو جائے گی۔



ہاتھ باندھنے کا طریق:

دایاں ہاتھ اوپر ہونا چاہیے۔ اسے **قیام** کہتے ہیں۔ اس دوران ثناء، تعوّذ، سورۃ الفاتحہ اور قرآن مجید کا کوئی حصہ پڑھا جاتا ہے۔



⌘۔ اگر فرض رکعات دو سے زائد ہوں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھ کر رکوع میں چلے جائیں۔ قرآن کریم کا کوئی حصہ سورۃ الفاتحہ کے بعد نہیں پڑھا جاتا۔

⌘۔ اگر باجماعت نماز ہو رہی ہے اور امام بلند آواز میں قرأت کر رہا ہے تو امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ تو پڑھی جائے گی مگر اسکے بعد کی قرأت میں مقتدی صرف سنے گا خود کچھ نہیں پڑھے گا۔

⌘۔ ثناء

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ.

اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تو بڑی شان والا ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

⌘۔ تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

⌘۔ سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ. اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّا کَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ. اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ. صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِالۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَاالضَّآلِّیۡنَ. (آمین)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد کرم کرنیوالا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بیحد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنیوالا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ان لوگوں کے راستہ پر جو بعد میں گمراہ ہوگئے۔ اے اللہ تو یہ دعا قبول فرما۔

⌘۔ سورۃ الاخلاص

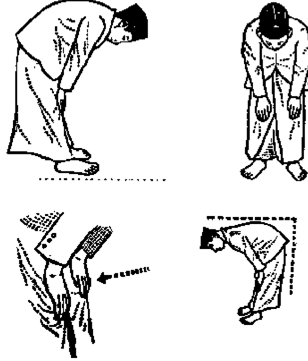
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ. اَللّٰہُ الصَّمَدُ. لَمۡ یَلِدۡ. وَلَمۡ یُوۡلَدۡ. وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

تو کہہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور (اسکی صفات میں) کوئی بھی اسکا ہمسر نہیں ہے۔

اسکے بعد اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔ کہہ کر رکوع میں چلے جائیں۔

رکوع میں جھکنے کا طریق

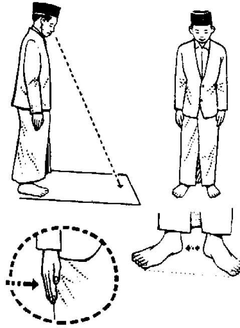


گھٹنے سیدھے ہوں مڑے نہ ہوں۔ اس حالت میں تین بار یہ دعا پڑھیں۔

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ.

پاک ہے میرا رب بڑی عظمتوں والا۔

اور پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ۔ (اللہ اسکی سنتا ہے جو اس کی حمد کرتا ہے) کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

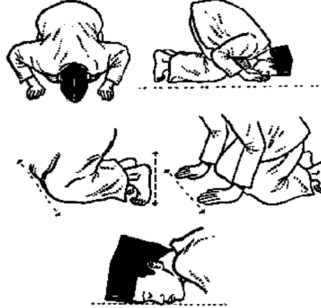


رَبَّنَا وَلَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡداً کَثِیۡراً طَیِّباًمُبَارَکاً فِیۡهِ .

اے ہمارے رب ہر قسم کی تعریف تیرے لئے ہے، بہت زیادہ تعریف جو پاکیزہ ہے اور اس میں برکت ہی برکت ہے۔

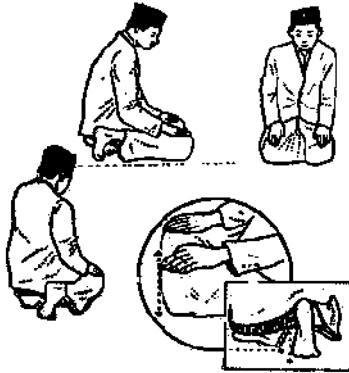
اسکے بعد اَللّٰهُ اَکۡبَرُ۔ کہہ کر سجدہ میں چلے جائیں۔

سجدہ میں جانے کا طریق



سجدہ میں تین بار یہ دعا پڑھیں. سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی . (پاک ہے میرا رب بلند شان والا) پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ. کہہ کر بیٹھ جائیں۔

نماز میں بیٹھنے کا طریق



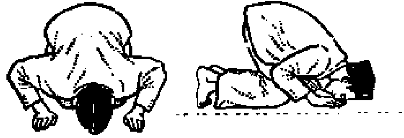
دو سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں۔

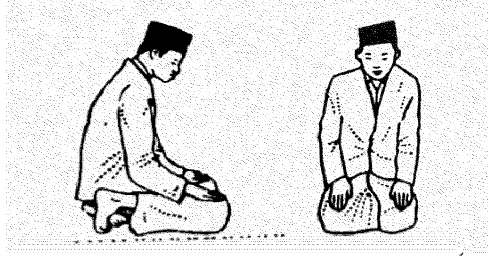
رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ.

اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیریت سے رکھ اور میرے نقصان

کو پورا کرا اور مجھے رزق دے اور میرے درجات بلند فرما۔

اسکے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔کہہ کر دوبارہ سجدہ میں چلے جائیں اور پھر تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ پڑھیں۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور پہلی رکعت کی طرح باقی نماز پوری کریں۔دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر بیٹھ جائیں اور التحیات پڑھیں۔



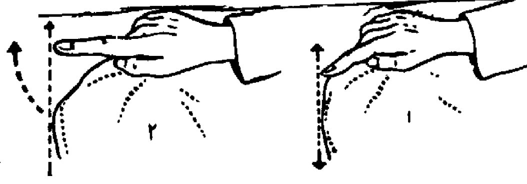


⌘۔ التّحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبیؐ تجھ پر سلامتی ہو نیز اللہ کی رحمت اور اسکی برکات آپؐ پر ہوں۔ہم پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

تشہّد پڑھتے وقت شہادت کی انگلی اٹھائیں اور رکھیں۔ اگر تیسری رکعت پڑھنی ہوتو اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور تیسری یا چوتھی رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کریں۔ آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھیں۔



⌘۔ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اے میرے اللہ تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر خاص فضل نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر خاص فضل نازل فرمایا یقیناً تو بے انتہا خوبیوں اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر برکت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر برکت نازل کی یقیناً تو بے انتہا خوبیوں والا اور بڑی شان والا ہے۔

⌘۔ دعائیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ.

اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز پر قائم فرما۔ اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب میری اور میرے والدین اور تمام مومنوں کی بخشش فرما جس دن حساب ہونے لگے۔

اس کے بعد **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ.** (تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو) کہہ کر پہلے دائیں طرف اور پھر

بائیں طرف منہ کر کے سلام پھیریں۔
نوٹ: وتر تین رکعت ہوتے ہیں۔ تیسری رکعت میں رکوع کے بعد قیام میں دعائے قنوت بھی پڑھی جاتی ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَفْجُرُکَ . اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُوَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُوَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

اے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھی سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں نیز تجھ پر توکل کرتے ہیں، اور تیری اچھائی کیساتھ ثناء کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرا انکار نہیں کرتے اور تیرے نافرمان کو الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں، اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

دعائے جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَاوَمَیِّتِنَاوَشَاھِدِنَاوِغَائِبِنَاوَصَغِیْرِنَاوَکَبِیْرِنَاوَذَکَرِنَاوَاُنْثٰنَا. اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّافَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ .وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّافَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ.اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَااَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّابَعْدَہٗ.

اے اللہ ہمارے زندوں کو اور جو فوت ہو گئے ہیں اور جو حاضر ہیں اور جو موجود نہیں اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ جسے تو ہم میں سے

زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ۔اور جسے تو ہم میں سے وفات دے اسکوایمان کے ساتھ وفات دے۔اے اللہ اس کے اجروثواب سے ہمیں محروم نہ رکھنا اوراسکے بعد ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈالنا۔

⌘۔ **اگرکسی نابالغ بچے کا جنازہ ہوتو یہ دعا پڑھی جائے۔**

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَافَرَطًاوَّ ذُخْرً اوَّاَجْرًاوَّ شَافِعاًوَّمُشَفَّعًا.

اے اللہ اسکو ہمارے فائدہ کیلئے پہلے جانیوالا اور ہمارے آرام کا ذریعہ بنا اور موجب ثواب بنا یہ ہماری سفارش کرنے والا ہواوراسکی سفارش قبول ہونے والی ہو۔

⌘۔ **اگرکسی نابالغ بچی کا جنازہ ہوتو یہ دعا پڑھی جائے۔**

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَافَرَطًاوَّ ذُخْرً اوَّاَجْرًاوَّ شَافِعَةًوَّ مُشَفَّعَةً.

اے اللہ اسکو ہمارے فائدہ کیلئے پہلے جانیوالی اور ہمارے آرام کا ذریعہ بنااور موجب ثواب بنا۔یہ ہماری سفارش کرنے والی ہواوراسکی سفارش قبول ہونے والی ہو۔

تیمّم

س: وضو کے متعلق تو ہم کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔مگر تیمّم کیوں کیا جاتا ہے؟

ج: جب وضو کے لیے پانی نہ ملے یا آدمی بیمار ہو اور پانی کے استعمال سے تکلیف ہوتی ہو اور بیماری بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو اس وقت تیمّم کیا جاتا ہے گویا یہ وضو کا قائمقام ہے

س: تیمّم کس طرح کیا جاتا ہے؟

ج: تیمّم کا طریق یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک مٹی کے اوپر ایک بار مار کر چہرے پر مَلے جائیں اور پھر دوسری دفعہ ہاتھ مار کر کہنیوں تک یا صرف پہنچوں تک مَل لئے جائیں۔ایک بار ہاتھ مار کر چہرے پر مَل لینا اور ہاتھ ایک دوسرے پر پھیرنا بھی کافی ہے۔اگر ہاتھوں پر مٹی زیادہ لگ جائے تو جھاڑ دینا چاہیے۔مٹی نہ ملے تو ریت یا پتھر پر بھی تیمّم کیا جاسکتا ہے۔تیمّم کے متعلق ایک ضروری بات یہ بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اگر تیمّم کے بعد پانی مل جائے یا جس عذر کی وجہ سے تیمّم کیا تھا وہ دُور ہو جائے تو پھر وضو کرنا ضروری ہے لیکن اگر تیمّم کے ساتھ نماز پڑھ چکنے کے بعد پانی ملے تو دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنا ضروری نہیں۔

س: تیمّم کن باتوں سے ٹوٹتا ہے؟

ج: جن باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہی باتیں تیمّم کے ٹوٹنے کا باعث بنتی ہیں۔

پیشاب کرنے سے اور پاخانہ کرنے سے۔ ہوا خارج ہونے سے۔

لیٹ کر یا کسی چیز سے ٹیک لگا کر سو جانے سے۔ بیہوش ہو جانے سے نیز خون بہنے سے۔

(کامیابی کی راہیں جلد 2 صفحہ 42,41)

سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ. ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ. الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ. وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَۃِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ. اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ. اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ. خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِهِمۡ وَعَلٰۤی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَۃٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ. وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ. یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَمَا یَخۡدَعُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ. فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ. وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ. اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰکِنۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ. وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا کَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ کَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰکِنۡ لَّا یَعۡلَمُوۡنَ. وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِهِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ. اَللّٰہُ یَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَیَمُدُّهُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ. اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡهُدٰی فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا کَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ یہی کامل کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور جو تجھ پر نازل کیا گیا

ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی (موعود باتوں) پر بھی یقین رکھتے ہیں ۔ یہ لوگ یقیناً اس ہدایت پر قائم ہیں جو ان کے رب کی طرف سے آئی ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۔ ایسے لوگ جنہوں نے کفر کیا تیرا انکو ڈرانا یا نہ ڈرانا ان کے لئے یکساں ہے ۔ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے ایک بڑا عذاب مقدر ہے ۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ ہرگز ایمان نہیں لاتے ۔ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر وہ اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور وہ سمجھتے نہیں ۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری تھی پھر اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا اور انہیں ایک دردناک عذاب پہنچ رہا ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ۔ سنو! یہی لوگ یقیناً فساد کرنے والے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں ۔ اور جب انہیں کہا جائے کہ ایمان لاؤ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے ہیں ۔ سنو! وہ خود ہی بیوقوف ہیں مگر جانتے نہیں ۔ اور جب ان لوگوں سے ملیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب وہ اپنے سرغنوں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان سے صرف ہنسی کر رہے تھے ۔ اللہ انہیں اس ہنسی کی سزا دے گا اور انہیں اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دے گا ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اختیار کر لی (جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) نہ تو انہیں دنیاوی فائدہ پہنچا اور نہ انہوں نے ہدایت پائی ۔

چند سورتیں بمع ترجمہ

سورة العصر (یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چار آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡعَصۡرِ. اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ. اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ. وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ میں محمدؐ کے زمانے کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں کہ یقیناً انسان ہمیشہ ہی گھاٹے میں رہتا ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور پھر انہوں نے مناسب حال عمل کئے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرتے رہے (اور ایسے لوگ کبھی بھی گھاٹے میں نہیں پڑ سکتے)۔

سورة الفيل (یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چھ آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ. اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَ ھُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ. وَاَرۡسَلَ عَلَیۡھِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ. تَرۡمِیۡھِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ. فَجَعَلَھُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ (اے محمدؐ) کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کیا ان کے منصوبہ کو باطل نہیں کر دیا۔ اور اسکے بعد ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔ جو ان کو سخت قسم کے پتھروں پر مارتے تھے۔ سو اس کے

نتیجہ میں اس نے انہیں ایسے بھوسے کی طرح کر دیا جسے جانوروں نے کھالیا ہو۔

سورۃ الکوثر (یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چار آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ. فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ. اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔(اے نبیؐ!) یقیناً ہم نے تجھے کوثر عطا کیا۔ سوتو اپنے رب کی عبادت کر اور اسی کی خاطر قربانیاں کر اور یقین رکھ کہ تیرا مخالف ہی نرینہ اولاد سے محروم ثابت ہوگا۔

سورۃ الاخلاص (یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی پانچ آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمۡ يَلِدۡ. وَلَمۡ يُوۡلَدۡ. وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ تو کہہ کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور اسکا کوئی ہمسر نہیں۔

سورۃ الفلق (یہ سورۃ مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چھ آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ. مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ. وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ تو کہہ کہ میں مخلوقات کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اسکی ہر مخلوق کے شر سے اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ اندھیرا کر دے اور

گرہوں میں پھونکیں مارنے والوں کے شر سے اور ہر حاسد کی شرارت سے جب وہ حسد پر تُل جاتا ہے۔

سورۃ النّاس (یہ سورۃ مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی سات آیات ہیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِکِ النَّاسِ. اِلٰہِ النَّاسِ. مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ. الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ. مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ.

میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، شروع کرتا ہوں۔ تو کہہ کہ میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، جو تمام انسانوں کا بادشاہ ہے تمام انسانوں کا معبود ہے۔ (میں اسکی پناہ طلب کرتا ہوں) ہر وسوسہ ڈالنے والے کی شرارت سے جو (وسوسے ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں میں سے ہو اور عام لوگوں میں سے ہو۔

☆..............☆..............☆

نظمیں

کبھی نصرت نہیں ملتی درمولا سے گندوں کو ۔۔۔ کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وہی اسکے مقرّب ہیں جواپنا آپ کھوتے ہیں ۔۔۔ نہیں رہ اسکی عالی بارگاہ تک خود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اس سے قربت کو ۔۔۔ اسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جلاؤ سب کمندوں کو

(حضرت مسیح موعود)

ہوفضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو ۔۔۔ راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو
مٹ جاؤں میں تو اسکی پروانہیں ہے کچھ بھی ۔۔۔ میری فنا سے حاصل گر دین کو بقا ہو
سینہ میں جوشِ غیرت اور آنکھ میں حیا ہو ۔۔۔ لب پر ہو ذکر تیرا دل میں تیری وفا ہو
شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے ۔۔۔ حاکم تمام دنیاپہ میرا مصطفیٰ ؐ ہو
محمودؔ عمر میری کٹ جائے کاش یونہی ۔۔۔ ہو روح میری سجدہ میں سامنے خدا ہو

(حضرت مصلح موعود)

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا ۔۔۔ قرآن دل کی قوّت قرآن ہے سہارا
اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا ۔۔۔ استانی جی پڑھادو جلدی مجھے سیپارہ
پہلے تو ناظرے سے آنکھیں کرونگی روشن ۔۔۔ پھر ترجمہ سکھانا جب پڑھ چکوں میں سارا
مطلب نہ آئے جب تک کیونکر عمل ہے ممکن ۔۔۔ بے ترجمے کے ہرگز اپنا نہیں گزارا
یارب تو رحم کرکے ہم کوسکھا دے قرآن ۔۔۔ ہر دُکھ کی یہ دواہو ہر درد کا ہو چارا
دل میں ہو میرے ایماں سینے میں نورِفرقاں ۔۔۔ بن جاؤں پھر تو سچ مُچ میں آسماں کا تارا

(حضرت میر محمد اسماعیل صاحب)

ترانہ اطفال

مری رات دن بس یہی اک صدا ہے
کہ اس عالم کون کا اک خدا ہے

اسی نے ہے پیدا کیا اس جہاں کو
ستاروں کو سورج کو اور آسماں کو

وہ ہے ایک اسکا نہ نہیں کوئی ہمسر
وہ مالک ہے سب کا وہ حاکم ہے سب پر

نہ ہے باپ اسکا نہ ہے کوئی بیٹا
ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

نہیں اسکو حاجت کوئی بیویوں کی
ضرورت نہیں اسکو کچھ ساتھیوں کی

ہر اک چیز پر اسکو قدرت ہے حاصل
ہر اک کام کی اسکو طاقت ہے حاصل

پہاڑوں کو اس نے ہی اونچا کیا ہے
سمندر کو اس نے ہی پانی دیا ہے

یہ دریا جو چاروں طرف بہہ رہے ہیں
اسی نے تو قدرت سے پیدا کئے ہیں

سمندر کی مچھلی ہوا کے پرندے
گھریلو چرندے بنوں کے درندے

سبھی کو وہی رزق پہنچا رہا ہے
ہر اک اپنے مطلب کی شے کھا رہا ہے

ہر اک شے کو روزی وہ دیتا ہے ہر دم
خزانے کبھی اسکے ہوتے نہیں کم

وہ زندہ ہے اور زندگی بخشتا ہے
وہ قائم ہے ہر ایک کا آسرا ہے

کوئی شے نظر سے نہیں اسکے مخفی
بڑی سے بڑی ہو کہ چھوٹی سے چھوٹی

دلوں کی چھپی بات بھی جانتا ہے
بدوں اور نیکوں کو پہچانتا ہے

وہ دیتا ہے بندوں کو اپنے ہدایت
دکھاتا ہے ہاتھوں پہ انکے کرامت

ہے فریاد مظلوم کی سننے والا
صداقت کا کرتا ہے وہ بول بالا

گناہوں کو بخشش سے ہے ڈھانپ دیتا
غریبوں کو رحمت سے ہے تھام لیتا

یہی رات دن اب تو میری صدا ہے
یہ میرا خدا ہے، یہ میرا خدا ہے۔

سلام بحضور سیّد الانام

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو)

بدرگاہِ ذی شانِ خیرُالانام شفیعُ الوریٰ مرجعِ خاص وعام
بصد عجزو منّت بصد احترام یہ کرتا ہے عرض آپؐ کا اِک غلام

کہ اَے شاہِ کونَین عالی مُقام
عَلَیْکَ الصَّلوٰۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

حَسینانِ عالَم ہوئے شرمگیں جو دیکھا وہ حُسن اور وہ نُورِ جبیں
پھر اس پروہ اَخلاق اَکمل تریں کہ دُشمن بھی کہنے لگے۔ آفریں!

زَہے خُلقِ کاملِ زَہے حُسنِ تام
عَلَیْکَ الصَّلوٰۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

خلائق کے دِل تھے یقیں سے تہی بتوں نے تھی حق کی جگہ گھیر لی
ضلالت تھی دُنیا پہ وہ چھا رہی کہ توحید ڈھونڈے سے ملتی نہ تھی

ہوا آپؐ کے دَم سے اسکا قیام
عَلَیْکَ الصَّلوٰۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

محبت سے گھائل کیا آپؐ نے دلائل سے قائل کیا آپؐ نے
جہالت کو زائل کیا آپؐ نے شریعت کو کامل کیا آپؐ نے

بیاں کر دئے سب حلال وحرام
عَلَیْکَ الصَّلوٰۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

نبوّت کے تھے جس قدر بھی کمال وہ سب جمع ہیں آپؐ میں لامحال

صفاتِ جمال اور صفاتِ جلال ہر اک رنگ ہے بس عدیم المثال

لیا ظُلم کا عفو سے انتقام

عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

مُقدس حیات اور مطہّر مذاق اطاعت میں یکتا، عبادت میں طاق

سوار جہانگیر۔ یکراں بُراق کہ بگذشت ازقصرِ نیلی رواق

محمدؐ ہی نام اور محمدؐ ہی کام

عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

عَلَمدارِ عُشّاقِ ذات یگاں سپہ دارِ افواجِ قدوسیاںؓ

مَعارف کا اِک قلزمِ بیکراں افاضات میں زِندۂ جاوداں

پلا ساقیا آبِ کوثر کا جام

عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

(آمین)

(بخارِدل)

نظم

ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے
شیطاں کی حکومت کو دنیا سے مٹا دیں گے

ہر سَمت پکاریں گے دنیا میں نذیر آیا
ہر ایک کو جاجا کر پیغامِ خدا دیں گے

کہتی ہے غلط دنیا عیسیٰ ہے ابھی زندہ
برہان تَــوفِّــیْ کی قرآں سے بتا دیں گے

نکلیں گے زمانے میں ہم شمعِ ہُدیٰ لیکر
ظلمات مِٹا دیں گے نوروں سے بسا دیں گے

اے شادؔ گماں مت کر کمزور نہیں ہیں ہم
جب وقت پڑا اپنی جانیں بھی گنوا دیں گے

(ایم عبدالمنان شادؔ ایف سی کالج لاہور 1949)

☆..................☆..................☆

مسجد کے آداب

⌘۔ مسجد میں پاک صاف ہو کر، صاف ستھرا لباس پہن کر جانا چاہیے۔

⌘۔ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں برکتیں اور رحمتیں ہوں اللہ کے رسولؐ پر۔ اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

⌘۔ مسجد میں داخل ہو کر حاضرین کو مناسب آواز میں السلام علیکم کہیں۔

⌘۔ مسجد میں پہنچنے کے بعد اگر وقت ہو تو دو نفل ''تحیۃ المسجد'' کے ادا کریں۔

⌘۔ لہسن، پیاز، مولی یا کوئی اور بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔ مسجد میں تھوکنا، ناک صاف کرنا یا ایسی حرکت کرنا جو صفائی کے خلاف ہو، منع ہے۔

⌘۔ مسجد کو ہر قسم کی گندگی سے پاک صاف اور خوشبودار رکھیں۔

⌘۔ مسجد میں حلقے بنا کر مت بیٹھیں، مسجد میں خاموشی سے ذکر الٰہی کرتے رہیں اور غیر دینی باتیں کرنے سے گریز کریں۔ نیز جب کوئی بات کرنی ہو تو آہستہ سے کریں تا کہ دوسروں کی عبادت میں خلل نہ پڑے۔

⌘۔ نماز پڑھنے والوں کے آگے سے گزرنا سخت منع ہے۔

⌘۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد پہلے اگلی صفیں پُر کریں۔ اگر آپ بعد میں آئے ہیں تو لوگوں کے سروں اور کندھوں پر سے پھلانگتے ہوئے آگے جانے کی کوشش نہ کریں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

⌘۔ مسجد میں اللہ کا نام لینے اور اسکی عبادت کرنے سے کسی کو منع نہیں کرنا چاہیے۔

⌘۔ مسجد میں جوتے مقرّرہ جگہ پر رکھیں۔ نماز پڑھنے کی جگہ پر جوتے پہن کر نہ پھریں۔

⌘۔ مسجد سے نکلتے وقت السلام علیکم کہیں پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں مگر جوتا دائیں پاؤں میں پہلے پہنیں اور یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں برکتیں اور رحمتیں ہوں اللہ کے رسولؐ پر۔اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے)۔

⌘۔ جو لوگ چھوٹے بچوں کو مسجد لیکر جاتے ہیں چاہیے کہ وہ انہیں اپنے پاس بٹھائیں اور کنٹرول میں رکھیں تا کہ دوسروں کی عبادت میں خلل نہ پڑے۔



نماز کے آداب

⌘۔ وضو کر کے نماز کی ادائیگی کے لئے وقار اور ادب سے چل کر جائیں دوڑ کر نماز میں شامل نہ ہوں۔

⌘۔ نماز کے لئے جاتے ہوئے غور کریں کہ کن کن نیکیوں کا تحفہ خدا کے حضور لے کر جا رہے ہیں اور کس کس گناہ سے توبہ کرنی ہے۔

⌘۔ نماز سے پہلے حاجاتِ ضروریہ سے فارغ ہو لینا چاہیے تاکہ توجہ کے ساتھ نماز ادا کی جاسکے۔

⌘۔ نماز باجماعت میں صفیں بالکل سیدھی ہوں صفوں میں کھڑے افراد کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور درمیان میں جگہ خالی نہ ہو۔

⌘۔ لوگ جب صفیں بنائیں اور انہیں اگلی صف میں خالی جگہ نظر آئے تو پہلے اُسے پُر کریں۔

⌘۔ نماز شروع کرنے سے پہلے نیت نماز پڑھیں۔

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًاوَّ مَا اَنَاَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

⌘۔ نماز کا تمام عمل اطمینان اور وقار کے ساتھ ادا کریں جلدی جلدی ادا نہ کریں۔

⌘۔ نماز کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر اور سنوار کر ادا کریں۔ تمام توجہ نماز کے الفاظ اور ان کے مطالب کی طرف رہے کوشش کریں کہ ادھر اُدھر کے خیالات ذہن میں نہ آئیں۔

⌘۔ نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا، اشارہ کرنا، باتیں کرنا، باتیں سننا وغیرہ اور غیر ضروری حرکت کرنا منع ہے۔

⌘۔ نماز ادا کرتے ہوئے کسی چیز کا سہارا لینا منع ہے اور نہ ہی ایک پاؤں پر زور دے کر کھڑا ہونا چاہیے۔

⌘۔ نماز ہمیشہ چستی اور توجہ سے ادا کریں سُستی اور کاہلی سے نہیں۔

⌘۔ باجماعت نماز ادا کرتے ہوئے امام کی حرکت سے پہلے کوئی حرکت نہ کریں بلکہ امام کی مکمل پیروی کریں۔

⌘۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فوراً نہیں اٹھنا چاہیے بلکہ کچھ وقت ذکرِ الٰہی میں گزاریں۔

⌘۔ اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اسکے پاس شور کرنا یا اونچی آواز میں باتیں کرنا منع ہے۔

⌘۔ نماز مقررہ وقت پر ادا کریں۔

⌘۔ نماز جمعہ سے قبل خطبہ خاموشی سے سنیں اگر کسی کو خاموش کروانا ہو تو بھی اشارہ کے ساتھ خاموش کرائیں۔خطبہ کے دوران تنکوں اور کنکریوں سے بھی نہ کھیلیں کیونکہ خطبہ بھی نماز جمعہ کا حصہ ہی ہوتا ہے۔

☆..................☆..................☆

گھر کے آداب

⌘۔ گھر ایسا ہو کہ گھر کے تمام افراد وہاں جا کر سکون پائیں۔

⌘۔ والدین اور دیگر افراد خانہ کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کریں۔آپس کا تعلق بہت پیار محبت کا ہو۔

⌘۔ گھر کے افراد آپس میں گفتگو کے وقت تُو تکار سے پرہیز کریں، حفظ مراتب کا خیال رکھیں، ایک دوسرے پر بدظنّی سے بچیں، چھوٹے بڑوں کی اطاعت کریں اور بڑے چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں۔ نیز تمام افراد خانہ دوستوں اور دیگر ملنے جلنے والوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کریں۔

⌘۔ گھر میں **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ، جَزَاکُمُ اللہُ، مَاشَاءَ اللہُ، بِسْمِ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اِنْشَاءَ اللہُ، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ**۔ وغیرہ الفاظ رائج کریں۔

⌘۔ گھر میں جلد سونے اور جلد جاگنے کی عادت کورواج دیں۔

⌘۔ اپنے گھر اور آس پاس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

⌘۔ گھر میں صبح کے وقت تلاوت قرآن کو رواج دیں۔

⌘۔ مسجد میں باجماعت نماز کے علاوہ گھروں میں بھی سنتیں اور نوافل پڑھنے چاہئیں۔ مسجد نہ جا سکنے والے افراد اور خواتین گھر میں وقت پر نماز ادا کرنے کا اہتمام کریں جو افراد خانہ مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا کر سکتے ہوں گھر کے ذمہ دار افراد اور خواتین اُنہیں توجہ دلاتے رہیں۔

⌘۔ رات بستر پر جانے سے پہلے وضو کرنا سنتِ رسولؐ ہے۔

⌘۔ رات سونے سے پہلے بستر کو جھاڑ لیں۔ عشاء سے پہلے سونا نہیں چاہیے اور عشاء کی نماز کے بعد بے مقصد باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

⌘۔ روزانہ کم از کم ایک بار دانت صاف کرنے کی عادت پختہ کریں۔

⌘ ۔ گھر میں بھی مناسب لباس پہننے کا التزام رکھیں۔

⌘ ۔ اگر کوئی مہمان آئے تو کھلے دل سے مہمان نوازی کریں۔لیکن حد سے زیادہ تکلف نہ کریں۔

⌘ ۔ اگر آپ کسی کے گھر جائیں تو عین دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوں اور دروازوں کی درزوں سے اندر مت جھانکیں بلکہ دروازے کے ایک طرف ہو کر اجازت لیں اور دروازہ زور زور سے نہ کھٹکھٹائیں اور نہ ہی گھنٹی بجاتے چلے جائیں۔

⌘ ۔ اگر تین دفعہ وقفہ وقفہ سے اجازت طلب کرنے پر اجازت نہ ملے تو بُرا منائے بغیر واپس آجائیں۔

⌘ ۔ ایسے کمرے کی چھت پر نہ سوئیں جس کی منڈیر نہ ہو اور چھت کی منڈیر پر بیٹھنے سے گریز کریں۔

⌘ ۔ اپنے مکان، اپنے کمرے اور اپنے استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔

⌘ ۔ اپنے گھر کی خوبصورتی برباد نہ کریں خواہ وہ کرائے کا ہی ہو، اپنے گھر اور دیگر مکانوں اور دیواروں پر لکیریں لگانے یا بے جا لکھنے سے بچیں۔

⌘ ۔ گھر کی دیواروں اور فرش کو تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کریں۔

⌘ ۔ اپنی ردّی اور گھر کا کوڑا کرکٹ ہر جگہ بکھیرنے کی بجائے ٹوکری میں ڈالیں اور ہر مناسب جگہ پر ردّی کی ٹوکری رکھی ہونی چاہیے۔

⌘ ۔ اگر آپ باتھ روم میں ہیں تو کسی سے گفتگو نہ کریں۔

⌘ ۔ والدین کو چاہیے کہ اپنا گھر کلّی طور پر نوکروں اور بچوں کے حوالہ نہ کریں اور گھریلو ملازمین پر نا قابل برداشت بوجھ نہ ڈالیں۔

⌘ ۔ گھر کے افراد آپس میں ایک دوسرے کی ذاتی زندگی PRIVACY کا مکمل احترام کریں مثلاً بغیر اجازت دوسرے کے خطوط یا ڈائری پڑھنا۔

⌘ ۔ اپنے گھر میں گانوں کی کیسٹس لگانے کی بجائے نظموں اور اچھے شعراء کے کلام کی کیسٹس لگائیں۔

⌘۔ والدین ٹی وی کے پروگرام اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کریں۔اور پروگرام کی اچھائی یا برائی پر تبصرہ کرتے جائیں۔

⌘۔ اپنے بہن بھائیوں یا ساتھیوں سے ایسا مذاق نہ کریں جو انہیں ناگوار گزرے۔

⌘۔ ہر وقت تیوری چڑھائے رکھنے سے گریز کریں۔اور بامذاق انسان بننے کی کوشش کریں۔

⌘۔ گھر کی باتیں دوسروں میں کرنے سے حتی الوسع گریز کریں۔

⌘۔ اپنے گھر میں شوروغل کرکے یا کسی دوسرے ذریعے سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف نہ دیں۔

⌘۔ اپنے گھر میں ایسا حجرہ یا جگہ مخصوص کرنے کی کوشش کریں جہاں صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔

⌘۔ گھر میں داخل ہوتے ہوئے دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللہِ وَلَجْنَاوَعَلَی اللہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا.

اے اللہ میں تجھ سے گھر میں آتے ہوئے اور گھر سے باہر نکلتے ہوئے بھلائی مانگتا ہوں۔اللہ کے نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب (اللہ) پر ہی توکل کرتے ہیں۔

⌘۔ گھر سے نکلتے ہوئے دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ.اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ.

میں اللہ کے نام کے ساتھ گھر سے باہر جاتا ہوں۔اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہوجاؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔

☆..............☆...............☆

کھانے کے آداب

⌘۔ ہاتھ دھو کر صاف کر کے کھانے کے لئے آئیں۔اگر کھانے کے رومال موجود ہوں تو مناسب طریقے پر جھولی میں پھیلا لیں تا کہ شوربے کے ممکنہ قطرے یا کوئی اور کھانے کی چیز آپکے کپڑوں پر نہ گرے۔

⌘۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللهِ عَلٰی بَرَکَةِ اللهِ ۔(اللہ تعالیٰ کے نام اوراس کی برکت کے ساتھ شروع کرتا ہوں) پڑھیں۔

⌘۔ دائیں ہاتھ سے کھانا شروع کریں اور پورا ہاتھ کھانے میں نہ ڈالیں۔

⌘۔ کھانے کا نوالہ چھوٹا لیں۔منہ بند رکھ کر آہستہ آہستہ مگر اچھی طرح چبا کر کھائیں اور کھانا چبانے کی آواز پیدا نہ ہو۔

⌘۔ منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے منہ بہت زیادہ نہ کھولیں۔

⌘۔ پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے اپنے سامنے سے ہی اپنی پلیٹ میں ڈالیں نہ کہ اپنی پسند کی چیز مثلاً بوٹیاں وغیرہ چن چن کر ڈالنا شروع کر دیں۔

⌘۔ ابتدا میں تھوڑا کھانا پلیٹ میں ڈالیں۔پلیٹ کو بھر نہ لیں۔اگر ضرورت ہو تو مزید لے سکتے ہیں۔

⌘۔ پلیٹ میں کھانا اتنا ہی ڈالیں جتنا آپ کھا سکتے ہیں۔پلیٹ میں کھانا باقی نہ بچائیں بلکہ پلیٹ صاف کریں۔

⌘۔ اگر کھانا مقدار میں کم ہو تو دوسروں کا خیال رکھتے ہوئے مناسب مقدار میں کھانا لیں

⌘۔ بہت ٹھونس کر کھانا مت کھائیں ۔ضرورت کے مطابق کھائیں اور تھوڑی بھوک باقی رکھیں۔نیز کھانا کھاتے وقت بہت زیادہ نہ جھکیں۔

⌘۔ اگر آپ کھانے میں چمچ یا چھری کانٹے وغیرہ کا استعمال کر رہے ہیں تو خیال رکھیں کہ شور پیدا نہ ہو۔

⌘۔ پانی پیتے ہوئے غٹا غٹ ایک ہی سانس میں نہ پی جائیں بلکہ آرام سے دو تین سانس لیکر پئیں اور پانی

ختم کرنے کے بعد ''ح'' کی آواز نہ نکالیں۔

⌘۔ اگر کھانا شروع کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے ہوں تو کھانے کے دوران جب یاد آئے تو **بِسۡمِ اللّٰہِ فِیۡ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ** . پڑھیں۔

⌘۔ جب کھانا ختم کر چکیں تو

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ.

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

⌘۔ اگر جھولی میں کھانے کے دوران استعمال کا رومال رکھا ہے تو کھانا ختم کرنے پر اسے تہہ کر کے منہ اور ہاتھ صاف کر کے رکھ دیں۔ ہاتھ دھولیں اور کلی کر لیں۔

⌘۔ کھانے میں مٹھاس، مرچیں، گرم مصالحہ کی کثرت نہ ہو۔

⌘۔ کھانا بہت گرم نہ کھایا جائے اور نہ ہی سخت گرم چائے یا دودھ پیا جائے۔

⌘۔ اسی طرح شدید ٹھنڈا پانی وغیرہ بھی استعمال نہ کریں۔

اگر کھانا اجتماعی ہو تو

⌘۔ جب آپ کھانے کے لئے آئیں تو پہلے بیٹھے ہوئے لوگوں کو السلام علیکم کہیں۔

⌘۔ جب آپ ڈش میں سے کوئی کھانے کی چیز یا جگ میں سے پینے کا پانی وغیرہ لیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ ڈش یا جگ کو دوبارہ اس کی مناسب جگہ پر رکھ دیں نہ کہ اپنے پاس ہی رکھ لیا جائے۔ ورنہ دوسروں کیلئے مشکل پیدا ہوگی۔

⌘۔ اگر کوئی مطلوبہ ڈش وغیرہ آپ کی پہنچ سے دور ہے تو کھڑے ہو کر لمبا ہاتھ کر کے اسے حاصل کرنے کی

کوشش نہ کریں بلکہ جن صاحب کے نزدیک ہے ان سے درخواست کریں کہ وہ آپ تک پہنچا دیں۔

⌘۔ کوشش کریں کہ کھانے کے دوران باتیں بہت کم کی جائیں اگر بات کرنی ہو تو نوالہ چباتے ہوئے بات نہ کریں۔ بلکہ نوالہ کھا لینے کے بعد بات کریں۔

⌘۔ اگر آپ کیساتھ بزرگ کھانے میں شامل ہوں تو ان کے کھانا شروع کرنے کے بعد کھانا شروع کریں اور کھانا ختم کرنے کے بعد بھی انکا انتظار کریں لیکن اگر جلدی میں ہیں تو معذرت کر کے اٹھ جائیں۔

⌘۔ اگر کھانا ڈائننگ ٹیبل پر ہے تو بیٹھتے ہوئے نہایت آرام سے بغیر گھسیٹے کرسی اپنی جگہ پر رکھ کر بیٹھ جائیں اور جب کھانا کھا کر اٹھیں تو کرسی کو آرام سے اٹھا کر میز کے نیچے کر دیں تا کہ دوسروں کیلئے رکاوٹ کا باعث نہ ہو۔

⌘۔ کوئی کھانا کھا رہا ہو تو اس کی طرف دیکھتے رہنے سے پرہیز کریں۔

⌘۔ اگر کسی دعوت میں اکیلے شخص کو بلایا جائے تو اکیلے ہی جانا چاہیے۔

⌘۔ بن بلائے کسی دعوت میں ہر گز شریک نہ ہوں۔

☆..................☆..................☆

مجلس کے آداب

⌘۔ مجلس میں داخل ہوتے ہوئے اور اٹھ کر جاتے ہوئے **السلام علیکم** کہیں۔

⌘۔ اگر مجلس میں بیٹھنے کی جگہ کشادہ ہو تو کھل کر بیٹھنا چاہیے۔لیکن ضرورت کے وقت سمٹ کر دوسروں کو جگہ دی جائے۔

⌘۔ مجلس میں کسی شخص کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہیں بیٹھنا چاہیے۔

⌘۔ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔لوگوں کے کندھوں پر سے پھلانگ کر آگے جگہ لینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔اور نہ ہی دو آدمیوں کے درمیان جگہ بنا کر خود بیٹھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

⌘۔ مجلس میں لہسن، پیاز یا کوئی بدبودار چیز کھا کر نہ جائیں۔

⌘۔ اگر ذمہ دار افراد کی طرف سے کسی کو مجلس میں سے چلے جانے کے لیے کہا جائے تو برا منائے بغیر اطاعت اور فرمابرداری کرتے ہوئے اسے اٹھ کر چلے جانا چاہیے۔

⌘۔ اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے اور اٹھ کر جانے والے کو چاہیے کہ اپنی جگہ کی نشانی کے طور پر کوئی رومال وغیرہ وہاں رکھ جائے تاکہ دوسروں کو اندازہ ہو سکے کہ اس نے واپس آنا ہے۔

⌘۔ مجلس میں سرگوشی نہ کی جائے اگر ضرورت ہو تو اجازت لے کر الگ ہو کر دو شخص آپس میں بات کر سکتے ہیں۔

⌘۔ مجلس میں مقرر یا بات کرنے والے کی بات خاموشی اور غور سے سنیں اور قطع کلامی نہ کریں۔ہوٹنگ کرنا ٹھیک نہیں۔

⌘۔ مجلس میں کثرتِ سوال سے بچیں نیز لغو سوال بھی نہ کیے جائیں۔

⌘۔ مجلس میں کسی کے عیوب نہ بتائیں اور نہ ہی اپنے عیوب سے پردہ اٹھایا جائے۔

⌘۔اگر مجلس میں کسی پر ناحق تہمت لگائی جارہی ہو تو اس کا واجبی جواب دینا چاہیے۔

⌘۔ مجلس میں اللہ کا اور نیک باتوں کا ذکر ضرور کیا جائے۔

⌘۔ مجلس میں شگفتہ مزاجی اور ہلکا پھلکا مزاح بھی اختیار کیا جائے تاکہ لوگوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔

⌘۔ مجلس میں جب ایک مسئلہ طے ہو جائے تب دوسرا مسئلہ پیش کیا جائے۔

⌘۔ مجلس سے بلا عذر و مجبوری اٹھ کر نہ جائیں کیونکہ ایسا شخص بسا اوقات فیض سے محروم رہ جاتا ہے۔

⌘۔ اگر مجلس سے باہر جانا ہو تو صدر مجلس سے اجازت لیکر جائیں۔

⌘۔ مجلس میں اگر کوئی چیز تقسیم کرنی ہو تو دائیں طرف سے تقسیم کرنا شروع کریں۔

⌘۔ مجلس میں ڈکار لینے، جمائیاں لینے، اونگھنے اور ریح خارج کرنے سے پرہیز کریں اور اگر کسی سے ایسی حرکت سرزد ہو جائے تو اس پر نہ ہنسیں۔

⌘۔ مجلس میں ہمیشہ معزز جگہ بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔

⌘۔ مجلس میں جاتے ہوئے خیال رکھیں کہ آپ نے صاف ستھرا لباس پہنا ہو۔

⌘۔ ایسی مجالس میں شوق سے شامل ہوں جن میں بزرگوں اور نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کی توفیق ملے۔

⌘۔ ایسی مجالس جہاں اللہ کی آیات اور احکامات کا انکار اور استہزاء کیا جا رہا ہو وہاں نہ بیٹھیں یہاں تک کہ وہ لوگ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔

☆..................☆................☆

سکول اور پڑھائی کے آداب

⌘۔ سکول وقت پر پہنچیں، گھر سے روانہ ہوتے ہوئے یہ اندازہ کرلیں کہ راستہ میں جو وقت صرف ہوگا اس سے آپ لیٹ نہیں ہوں گے۔

⌘۔ پڑھتے وقت اپنی کتاب کو ایک فٹ سے زیادہ آنکھوں کے قریب نہ لائیں۔

⌘۔ لیٹے ہوئے اور زیادہ جھک کر لکھنے اور پڑھنے سے گریز کریں۔ اسی طرح ہل ہل کر مت پڑھیں۔

⌘۔ پین، پنسل یا پیسے وغیرہ منہ میں ڈالنے کی عادت نہیں ہونی چاہیے۔

⌘۔ اگر مطالعہ کے بعد اکثر سر درد ہوجاتا ہو یا بلیک بورڈ پر لکھا ہوا نظر نہ آتا ہو تو آنکھوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

⌘۔ راہ چلتے اخبار یا کتاب نہ پڑھیں نیز سلیٹ پر لکھے ہوئے کو تھوک سے مٹانے کی بجائے گیلے کپڑے یا پانی کے ذریعہ مٹائیں۔ لکھتے ہوئے قلم جھٹک کر ارد گرد کی چیزوں پر روشنائی کے دھبے نہ ڈالیں۔

⌘۔ سکول میں اپنے ساتھیوں سے تو تکار سے بات کرنے اور گالی گلوچ سے پرہیز کریں اور استاد کا پوری طرح ادب اور احترام کریں۔

⌘۔ پڑھائی میں محنت ضرور کریں مگر محض کتابوں کا کیڑا بن کر نہ رہ جائیں غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیں۔

⌘۔ مطالعہ کے وقت عموماً بات چیت سے پرہیز کریں۔

⌘۔ یہ یاد رکھیں کہ اخبارات و علمی رسائل آپکے علم میں وسعت کا باعث بنتے ہیں انہیں ضرور زیر مطالعہ رکھیں۔

⌘۔ کسی کی کتابیں، خطوط اور کاغذات اسکی اجازت کے بغیر نہ پڑھیں۔

⌘۔ ایک نوٹ بک اپنے پاس رکھیں جس میں کارآمد اور مفید باتیں نوٹ کرلیا کریں۔

⌘۔ اپنی کلاس میں یا کسی بھی جگہ لیکچر یا خطاب خاموشی اور توجہ سے سنیں۔

⌘۔ تحریر صاف اور خوشخط لکھنے کی کوشش کریں۔ تا کہ آسانی سے پڑھی جا سکے اور سطریں سیدھی رکھیں۔

⌘۔ کتابوں اور کاپیوں کو بے جا لکیروں اور دھبوں سے خراب مت کریں۔

⌘۔ والدین کو چاہیے کہ اگر ہو سکے تو اپنے ہر بچے کو کتابیں اور کھلونے وغیرہ رکھنے کے لئے ایک الماری یا بکس دیں۔اور کبھی کبھی جائزہ لیتے رہیں کہ اس میں کوئی نامناسب یا چوری کی چیز تو نہیں۔

⌘۔ امتحان میں نقل کبھی نہ کریں۔ کیونکہ یہ چوری اور دھوکہ ہے۔

⌘۔ جس بات کا علم نہ ہو اسے استاد سے یا کسی اور سے پوچھنے میں نہ جھجکیں۔

⌘۔ اپنے سکول سے بلا اشد مجبوری کے غیر حاضر نہ ہوں۔اور غیر حاضر ہونے کی صورت میں رخصت ضرور حاصل کریں۔

⌘۔ اگر آپ کے شہر میں لائبریری ہے تو آپ کو اُسکا ممبر بننا چاہیے۔

⌘۔ اگر کوئی سکول کا کام گھر آکر نہ کرے تو وہ کم درجہ کا طالب علم ہے۔

⌘۔ اگر کوئی صرف سکول ہی کا کام گھر پر آکر کرے تو وہ متوسط درجہ کا طالب علم ہے۔

⌘۔ اگر کوئی سکول کا کام گھر پر کرنے کے علاوہ زائد مطالعہ بھی کرتا ہے تو وہ لائق طالب علم ہے۔

⌘۔ اپنی کتابیں چھوٹے بچوں کے ہاتھ میں نہ دیں اور اگر وہ ضد کریں تو ان کیلئے انکی ضروریات کے مطابق تصویری کتب وغیرہ ان کو دے دیں۔

⌘۔ اپنی دوستی لائق اور اعلیٰ اخلاق والے بچوں سے رکھیں۔

⌘۔ پڑھتے اور لکھتے وقت روشنی آپکے بائیں طرف ہو اور آپ کی آنکھوں کی بجائے کتاب پر پڑے تو مفید ہے۔

⌘۔ امتحان کی تیاری کیلئے اپنے اساتذہ اور دیگر صاحب تجربہ لوگوں کی راہنمائی سے مناسب لائحہ عمل طے کریں۔

⌘۔ کلاس روم میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہیں۔

⌘۔ ہمیشہ یونیفارم پہن کر سکول جائیں اور یونیفارم صاف ستھرا رکھیں۔

⌘۔ سکول اور کلاس روم کی صفائی اور خوبصورتی قائم رکھنے میں تعاون کریں آپ صفائی اور خوبصورتی خراب کرنے والے نہ ہوں۔

راستے کے آداب

⌘۔ راستے میں حلقہ باندھ کر کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔

⌘۔ راستے میں کوڑا کرکٹ یا کوئی ایذا دینے والی چیز نہ پھینکی جائے۔ بلکہ اگر کوئی تکلیف دہ چیز مثلاً کانٹا، ہڈی یا چھلکا راستے میں نظر آئے تو اسے ہٹا دیں۔

⌘۔ راستے پر چلتے ہوئے سلام میں پہل کریں۔ سوار کو چاہیے کہ وہ پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو اور کم تعداد میں لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔

⌘۔ راستہ پوچھنے والوں کو راستہ بتائیں۔ راستے میں اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو اسکی مدد کریں۔

⌘۔ چلتے پھرتے کوئی چیز کھانے سے پرہیز کریں نیز راستوں میں اور سایہ دار درختوں کے نیچے بول و براز سے بھی پرہیز کریں۔

⌘۔ راستے میں کوئی ہتھیار اس طرح سے لے کر نہ گزریں کہ کسی راہ گیر کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ نیز راہ چلتے یا مجلس میں لوگوں کی طرف اشارے نہ کریں۔

⌘۔ راہ چلتے ہوئے اگر آپ بلندی پر چڑھیں تو اللہ اکبر کہیں اور اگر اتریں تو سبحان اللہ کہیں۔

⌘۔ حتی الوسع ننگے سر اور ننگے پیر راہ چلنے سے گریز کریں۔ نیز چلتے ہوئے اپنی جوتی یا پاؤں گھسیٹ کر یا زمین پر رگڑ کر نہ چلیں۔

⌘۔ گلیوں اور بازاروں میں دیواروں کے انتہائی قریب نہ چلیں مبادا کسی پرنالے کا پانی آپ کے کپڑے خراب کر دے۔

⌘۔ گریبان کھول کر اور کسی ساتھی کے گلے میں بانہیں ڈال کر راستے میں نہ چلیں۔

سفر کے آداب

⌘۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا یَوْمَالْخَمِیْسِ.

اے اللہ برکت دے میرے امّت کے صبح کے سفر میں جمعرات کے دن۔

⌘۔ بسم اللہ پڑھ کر سواری پر سوار ہوں تین بار تکبیر کہیں اور یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَاھٰذَاوَمَاکُنَّالَہٗ مُقْرِنِیْنَ.وَاِنَّااِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اسے مسخّر کیا اور ہم اس پر قابو نہیں پا سکتے تھے۔اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

⌘۔ دوران سفر اگر آپ بلندی پر چڑھیں تو اللہ اکبر کہیں اور اگر اتریں تو سبحان اللہ کہیں۔ نیز سفر میں دعائیں کرتے رہنا چاہیے کیونکہ مسافر کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

⌘۔ رات کے وقت اکیلے سفر کرنے سے حتی الوسع پرہیز کریں نیز اگر سفر میں تین یا تین سے زیادہ افراد اکٹھے ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کر لیں۔

⌘۔ دوران سفر اپنے ساتھی مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کریں اور انکی مدد کریں۔

⌘۔ جس مقصد کے لئے سفر کیا گیا وہ اگر پورا ہو جائے تو جلد واپس لوٹ آئیں۔

⌘۔ سفر کے دوران نماز قصر کر کے پڑھیں۔

⌘۔ ریل یا بس وغیرہ میں گردن اور بازو وغیرہ گاڑی کے اندر ہی رکھیں باہر نہ نکالیں سڑک یا ریل کی پٹڑی عبور کرتے وقت دائیں بائیں دیکھ لیں کہ کوئی گاڑی یا موٹر تو نہیں آ رہی۔

⌘۔ اگر سفر میں کسی کے ہاں مہمان ٹھہرنا ہو تو اسے بروقت اطلاع دیں نیز اگر ہو سکے تو گھر میں سفر سے اپنی

واپسی کی اطلاع ضرور دیں۔

⌘۔ سفر میں اپنے سامان سے غافل نہ ہوں۔ سفر پر روانہ ہونے سے قبل اپنے تمام سامان پر نام اور مقام کی چٹیں لگائیں اور سامان کو گن کر نوٹ بک میں درج کریں۔

⌘۔ جب سفر سے لوٹیں تو یہ دعا پڑھیں۔ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. ہم لوٹنے والے ہیں ،توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

⌘۔ بے ٹکٹ سفر نہ کریں نیز کم درجہ کا ٹکٹ لے کر اوپر کے درجہ میں سفر نہ کریں۔

⌘۔ سفر میں کسی کو نہ بتائیں کہ آپ کے پاس کتنی رقم ہے اور کہاں رکھی ہے، چوروں اور جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

☆..................☆..................☆

اطاعت والدین اوراس کے آداب

⌘۔ والدین کی اطاعت کے بارے میں خدا تعالی نے بار بار تاکیدی احکامات دیئے ہیں۔احادیث نبویہ میں بھی متعدد جگہوں پر والدین کی اطاعت اوران کی تکریم کے آداب ملتے ہیں۔

⌘۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.

وَوَصَّيْنَاالْاِ نْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا (الاحقاف :15)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے احسان کی تعلیم دی تھی۔

⌘۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَات. جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

⌘۔ ماں باپ کا وجود نہ صرف خدا کی ایک نعمت ہے بلکہ درحقیقت یہ وہ نعمت ہے جس کا بدل ناممکن ہے۔قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ماں باپ کے مقام کو بہت بلند تسلیم کیا ہے

⌘۔ **وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْااِلَّااِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا** (بنی اسرائیل:24) تیرے رب نے اس بات کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور (نیز یہ کہ اپنے) ماں باپ سے اچھا سلوک کرو

یعنی اے انسان خدا نے تجھے یہ حکم دیا ہے کہ تو صرف اس کی عبادت کر اور اپنے والدین کے ساتھ بہت اچھا سلوک کر۔اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو یہ نہ کہہ، کہ میں تمہاری خدمت سے تنگ آ گیا ہوں اور نہ ان کے ساتھ سخت کلامی کر بلکہ ہمیشہ ان کے ساتھ عزت سے باتیں کر اور ہمیشہ اطاعت کے بازو ان کے لئے پھیلا دے اور دل سے ان کے ساتھ محبت کر اور ہمیشہ اللہ کے حضور یہ دعا کرتا رہ کہ اے میرے خدا چونکہ میرے والدین نے بچپن میں میری تربیت کی ہے اس لئے ان پر خاص رحم فرما۔

⌘۔ والدین کی خدمت اور اطاعت بچوں کا فرض ہے نہ صرف ظاہری اطاعت کرے بلکہ محبت اور خلوص کے

ساتھ ان کے لئے رات دن دعا کرنا بھی بچوں پر واجب ہے

⌘۔ والدین کے دل کو خوش رکھنا بچوں کی اولین ذمہ داری ہے۔

⌘۔ والدین کی دعائیں بچوں کے حق میں بہت جلد پوری ہوتی ہیں والدین کی اپنی اولاد سے محبت عطیہ خداوندی ہے۔ ماں باپ کے دل سے سوائے انتہائی مجبوری کے بد دعا نہیں نکل سکتی۔ پس والدین کی بد دعا سے ڈرنا چاہیے اور ان کی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ انسان کے مستقبل کو بہتر بنا دینے والی چیز ہے۔

چنانچہ ماں باپ کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے بہت آسان راستہ یہ ہے کہ آپ والدین کی اطاعت کریں ان کی خدمت کریں اور ان سے محبت کریں۔

☆..............☆............☆

ہمسایہ کے حقوق

⌘۔ اسلام نے ہمیں تاکید فرمائی ہے کہ ہمسایہ کے لئے دکھ اور تکلیف کا موجب نہ بنیں۔

⌘۔ ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔

⌘۔ ہمسایہ کے جان، مال، عزت اور آبرو کی حفاظت کی جائے۔

⌘۔ اگر گھر میں کوئی عمدہ چیز پکے تو ہمسایہ کو بھی بھجوانی چاہیئے۔

⌘۔ ہمسایہ کو تحفے تحائف بھجوانے چاہئیں اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

⌘۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کے شر سے اور اس کی اذیت سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

⌘۔ اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ پڑوسی سے حسن سلوک کیا جائے۔

⌘۔ پڑوسی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے۔ ہر وقت اس کی مدد کرنی چاہیئے۔

⌘۔ اگر اسے قرض کی ضرورت ہو تو اسے قرض دیا جائے۔

⌘۔ اگر وہ ضرورت مند ہو تو اس کی ضرورت پوری کی جائے۔

⌘۔ اگر ہمسایہ بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کی جائے۔

⌘۔ ہمسایہ کی خوشی کی تقریب میں شامل ہو کر مبارکباد دی جائے۔

⌘۔ اگر ہمسایہ وفات پا جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ جانا چاہیئے۔

☆............☆............☆

گفتگو کے آداب

⌘۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرۃ 84) اور لوگوں سے احسن رنگ میں کلام کیا کرو۔

⌘۔ گفتگو کرتے وقت بات سچی اور صاف کریں۔ بات میں کوئی پیچ نہ ہو۔

⌘۔ گفتگو میں مبالغہ سے کام نہ لیں بے ہودہ اور فحش گفتگو سے پرہیز کرنا چاہئے۔

⌘۔ گفتگو پاکیزہ ہو حدیث میں آتا ہے کہ پاکیزہ کلمہ بھی صدقہ ہے اور آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

⌘۔ گفتگو میں غیبت جیسی برائی سے بچنا چاہئے۔

⌘۔ گفتگو میں ایسی بات نہ کی جائے جس سے دوسرے کی دل شکنی ہو۔

⌘۔ گفتگو کرتے وقت غصہ میں نہیں آنا چاہئے۔ غصہ عقل کو کھا جاتا ہے۔

⌘۔ سنی سنائی بات کو آگے پھیلانا درست نہیں۔

⌘۔ گفتگو کرتے وقت بات بات پر قسم کھانا درست نہیں۔

⌘۔ گفتگو کے دوران اسلامی شعار کو اپنایا جائے جیسے۔

جَزَاکُمُ اللّٰہُ ،مَاشَاءَ اللّٰہُ ، بِسْمِ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اِنْشَاءَ اللّٰہُ.

⌘۔ پہلے تولو پھر بولو۔ بات اگر اچھی ہو تو کہیں ورنہ خاموش رہیں۔

⌘۔ اچھی صاف اور پاک گفتگو انسان کو جنت کا وارث بناتی ہے۔

☆..............☆............☆

آداب لین دین

⌘. اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا.

یعنی جب تم کسی کو ماپ کر دینے لگو تو ماپ پورا دیا کرو اور جب تول کر دو تو سیدھے ترازو کے ساتھ تول کر دیا کرو یہ بات سب سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے سب سے اچھی ہے۔ (بنی اسرائیل: 36)

⌘۔ اگر آپ کسی کو کوئی چیز دیں یا لیں تو بڑے معاملات میں تحریری معاہدہ کر لینا بہت عمدہ بات ہے اور اس تحریر کو سنبھال کر رکھنا معاہدہ کرنے والوں کا فرض ہے۔

⌘. وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ. الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ. وَاِذَا کَالُوۡھُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡھُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ.

سودہ سلف میں وزن کم کر کے دینے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ جو تول کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں اور جب دوسروں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو پھر وزن میں کمی کر دیتے ہیں۔ (المطفّفین: 1 تا 3)

⌘۔ جب آپ کسی سے کوئی چیز لیں تو آپ میں اس کے لئے شکر گذاری کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں جنہیں جزاکم اللہ کے الفاظ کی ادئیگی سے ظاہر کریں۔

⌘۔ اگر عاریۃً کوئی چیز لی گئی ہو تو وقت پر واپس کریں۔ کوشش کریں جس حالت میں لی ہو اس سے کچھ بہتر یا کم از کم اسی حالت میں واپس کریں۔

⌘۔ اگر کسی کو کوئی چیز دیں تو اس میں خدمت خلق کا پہلو نمایاں ہونا چاہئے اور اس پہلو سے کبھی بھی اپنا احسان نہ جتائیں۔

⌘۔ اگر کوئی آپ سے عاریۃً چیز وصول کرے اور وقت پر واپس نہ کر سکے تو اسے حسب حالات کچھ گنجائش دینی چاہیے۔

⌘۔ کسی کو چیز دیتے وقت اس چیز کی خوبیاں خواہ مخواہ بڑھا چڑھا کر نہ بیان کریں بلکہ صاف اور واضح رویہ ا

ختیار کریں اگر کوئی نقائص ہیں تو وہ ضرور بیان کریں۔

⌘۔ اگر کسی سے قرض لیا ہے تو قرض کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔

⌘۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ سچے امین تاجر کو نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کی رفاقت نصیب ہوگی۔

چنانچہ نبیوں صدیقوں اور شہیدوں کی رفاقت حاصل کرنے کا بہترین راستہ یہی ہے کہ لین دین کے معاملات میں سچ سے کام لیں اور امانت کا حق ادا کریں۔

☆..............☆............☆

ملاقات کے آداب

⌘۔ اگر ملاقات کے لئے وقت مقرر ہو تو اس کا خیال رکھا جائے۔

⌘۔ جب کسی سے ملاقات کے لئے ان کے گھر جائیں تو اجازت ملنے پر اندر جانا چاہئے۔ اگر اہل خانہ اجازت نہ دیں تو واپس آ جائیں اجازت نہ ملنے پر برا نہ منائیں۔

⌘۔ ملاقات کے لئے جب جائیں تو السلام علیکم کہیں۔

⌘۔ دعوتوں میں بن بلائے نہیں جانا چاہیے۔

⌘۔ ملاقات کے دوران دوسرے کی باتوں کو غور سے سننا چاہیے۔

⌘۔ ملاقات کے لئے جب جائیں تو صاف ستھرا لباس پہن کر جائیں بد بو دار چیز لگا کر یا کھا کر نہیں جانا چاہیے۔

⌘۔ ایک دوسرے سے میل ملاقات سے آپس میں محبت و الفت بڑھتی ہے اور کینہ بغض اور کدورت ختم ہو جاتے ہیں۔

⌘۔ سونے کے اوقات میں مثلاً ظہر اور عصر کے درمیان عشاء کے بعد اور فجر سے پہلے حتی الامکان ملاقات کے لئے گھروں میں نہیں جانا چاہیے۔



آداب علم

⌘ .. يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (سورۃالمجادلہ:2)

اللہ ان کو جو مومن ہیں اور علم حقیقی رکھنے والے ہیں درجات میں بڑھادے گا۔

⌘۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے علم حاصل کرنے والے کا درجہ جہاد کرنے والے کے درجہ کے برابر بیان فرمایا ہے۔

⌘۔ علم حاصل کرنا چاہئے خواہ علم کے حصول کے لئے مشکل سفر اختیار کرنا پڑے

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصِّيْن. علم حاصل کرو خواہ چین سے ملے۔

⌘۔ علم ایک ایسا خزانہ ہے جس کو فنا نہیں۔

⌘۔ علم کے حصول کے لئے شوق بہت ضروری ہے۔علم کا شوق کبھی ختم نہیں ہوتا اور علم کا طالب کبھی سیر نہیں ہوتا۔

⌘۔ اَلْحِكْمَةُ ضَآلَّةُ الْمُؤْمِنِ. حکمت مومن کا گم شدہ مال ہے جہاں سے ملے غنیمت جان کر سیکھ لے۔

⌘۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ. ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔

⌘۔ علم حاصل کرنے کے لئے محنت شرط ہے۔اور علم کے لئے سیکھنا ضروری ہے علم کے لئے مطالعہ کی عادت بہت ضروری ہے۔

⌘۔ علم کے حصول کے لئے خدا کا خوف دل میں ہونا چاہیے۔نیز یہ کہ علم تدریجاً سیکھا جائے۔

⌘۔ علم کے حصول کے لئے سوچنے کی عادت پیدا کریں۔نیز کم علم کی تحقیر نہ کریں۔

⌘۔ علم حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچائیں اس سے علم کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔

⌘۔ علم کے حصول کا ایک ادب یہ ہے کہ علمی و دینی مجالس میں شرکت کی جائے انسان علماء کی صحبت میں بیٹھ کر خود عالم بن سکتا ہے۔

وعدہ طفل

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور جماعت احمدیہ،قوم اور وطن کی خدمت کیلئے ہردم تیار رہوں گا ۔ہمیشہ سچ بولوں گا ،کسی کوگالی نہیں دونگا اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پرعمل کرنیکی کوشش کروں گا ۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

وعدہ ناصرات

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب ،قوم اور وطن کی خدمت کیلئے ہردم تیار رہوں گی نیز سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی ۔اورخلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کیلئے ہرقربانی دینے کیلئے تیار رہوں گی ۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

نوٹ: تمام اطفال وناصرات اپنے اپنے وعدہ کوزبانی یادکریں ۔

⌘ ۔ ذیلی تنظیموں کے اجلاسات ودیگرتقاریب میں وعدہ دہرایا کریں ۔

⌘ ۔ وعدہ دہراتے ہوئے تین بارکلمہ شہادت دوہراکرایک مرتبہ اردوالفاظ دہرائیں ۔

☆..................☆..................☆

پانچ بنیادی اخلاق

1۔ سچائی

2۔ نرم اور پاک زبان کا استعمال۔

3۔ وسعت حوصلہ۔

4۔ دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا۔

5۔ مضبوط عزم و ہمت۔

’’آج کی جماعت احمدیہ اگر ان پانچ اخلاق پر قائم ہو جائے اور مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائے اور ان کی اولادوں کے متعلق بھی یہ یقین ہو جائے کہ یہ بھی آئندہ انہیں اخلاق کی نگران اور محافظ بنی رہیں گی اور ان اخلاق کی روشنی دوسروں تک پھیلاتی رہیں گی اور پہنچاتی رہیں گی تو پھر میں یقین رکھتا ہوں کہ ہم امن کی حالت میں اپنی جان دے سکتے ہیں۔سکون کے ساتھ اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر سکتے ہیں۔اور یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو عظیم الشان کام ہمارے سپرد کئے تھے، ہم نے جہاں تک ہمیں توفیق ملی ان کو سرانجام دیا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ۔مورخہ 24 نومبر 1989ء)

☆..................☆..................☆

شرائطِ بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

تحریر فرمودہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اوّل:- بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اُس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم:- یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم:- یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکمِ خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتّی الوسع نماز تہجّد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبّت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا۔

چہارم:- یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم:- یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بَلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذِلّت اور دُکھ کے قُبول کرنے کیلئے اُس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہیں پھیرے

گا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم:- یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہَوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکُلّی اپنے سَر پر قُبول کریگا اور قَالَ اللّٰہُ اور قَالَ الرَّسُوْل کو اپنے ہر یک راہ میں دستورالعمل قرار دے گا۔

ہفتم:- یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زِندگی بَسر کرے گا۔

ہشتم:- یہ کہ دِین اور دین کی عزّت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزّت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم:- یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغُول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خُدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نَوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم:- یہ کہ اس عاجز سے عَقدِ اخوت محض لِلّٰہ باقرارِ طاعَت دَر معروف باندھ کر اس پر تاوقتِ مَرگ قائم رہے گا اور اس عقدِ اخوّت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دُنیوی رِشتوں اور تعلّقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(اشتہار تکمیلِ تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

☆..................☆..................☆

صفات باری تعالیٰ اور ان کا ترجمہ

صفات	ترجمہ	صفات	ترجمہ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	تمام جہانوں کا پالنے والا	اَلْعَلِيْمُ	جاننے والا
الرَّحْمٰنُ	بغیر عمل کے رحم کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ	سننے والا
الرَّحِيْمُ	بار بار رحم کرنے والا	اَلشَّافِیُ	شفاء دینے والا
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	جزا سزا کے دن کا مالک	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنیوالا
اَلْغَفَّارُ	بے حساب بخشنے والا	اَلْحَكِيْمُ	حکمت والا
اَلسَّلَامُ.	سلامتی والا	اَلرَّزَّاقُ	رزق دینے والا
اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	اَلْعَظِيْمُ	عظمت والا
اَلْمُهَيْمِنُ	نگران	اَلْحَلِيْمُ	بردبار
اَلْغَفُوْرُ	بخشنے والا	اَلْقَدِيْرُ	قدرت رکھنے والا
اَلْبَصِيْرُ	خوب دیکھنے والا	اَلْخَبِيْرُ	خوب خبر رکھنے والا
اَ لْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا	اَلْوَلِیُّ	دوست
اَلْكَبِيْرُ	بڑائی والا	اَلشَّهِيْدُ	گواہ۔نگران
اَلْعَلِیُّ	بلندشان والا	اَلنَّصِيْرُ	بہت مدد کرنیوالا
اَلْعَزِيْزُ	غالب	اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَلرَّءُوْفُ	شفقت کرنیوالا	اَلْوَاسِعُ	وسعت دینے والا

اَلْحَقُّ	سچا	اَلْغَنِیُّ	بے نیاز
ھَادٍ	ہدایت دینے والا	سُبْحٰن	پاک۔ بلند شان
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنیوالا	اَلْبَارِئُ	بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ	صورت دینے والا	اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا
اَلْبَاسِطُ	کشادہ کرنیوالا	اَلْقَابِضُ	تنگ کرنیوالا
اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا	اَلْقَهَّارُ	بہت دباؤ والا
اَلْخَافِضُ	پست کرنیوالا	اَلرَّافِعُ	بلند کرنیوالا
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	اَلصَّمَدُ	بے نیاز
اَلْكَرِيْمُ	عزت والا	اَلْجَلِيْلُ	بزرگی والا
اَلْحَسِيْبُ	کفایت کرنیوالا	اَلْمُقِيْتُ	روزی دینے والا
اَلْقَادِرُ	قدرت رکھنے والا	اَللَّطِيْفُ	بھید جاننے والا
اَلشَّكُوْرُ	قدردان	اَلْحَكَمُ	فیصلہ کرنیوالا
اَلْمُذِلُّ	ذلیل کرنیوالا	اَلْمُجِيْبُ	قبول کرنیوالا
اَلْحَفِيْظُ	حفاظت کرنیوالا	اَلْوَدُوْدُ	محبت کرنیوالا
اَلْمُحْيِي	زندہ کرنیوالا	اَلْمُعِيْدُ	دوبارہ پیدا کرنیوالا
اَلْمُحْصِى	گننے والا	اَلْمُبْدِى	پہلی بار پیدا کرنیوالا
اَلْحَمِيْدُ	خوبیوں والا	اَلْمَتِيْنُ	قوت والا
اَلْقَوِيُّ	طاقت والا	اَلْوَكِيْلُ	کام سنبھالنے والا

اَلْبَاعِثُ	اٹھانے والا	اَلْمَجِیْدُ	بزرگی والا
اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا	اَلرَّقِیْبُ	نگہبان
اَلْوَالِیُّ	مالک	اَلْبَاطِنُ	چھپا ہوا
اَلظَّاهِرُ	ظاہر	اَلْاٰخِرُ	سب سے آخری
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے کرنیوالا
اَلْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت رکھنے والا
اَلْوَاحِدُ	اکیلا	اَلْمَاجِدُ	عزت والا
اَلْقَیُّوْمُ	قائم رکھنے والا	اَلْحَیُّ	ہمیشہ سے زندہ

☆..................☆................☆

شائع کردہ وکالت وقف نو تحریک جدید۔ربوہ
تعداد ایک ہزار
کمپوزنگ بشارت احمد